روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 8 نومبر 2007ء 26 شوال 1428 ہجری 8 نبوت 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 254

امیر سفر

حضرت ابوسعیدؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

جب تین آدمی سفر پر جائیں تو اپنے میں سے کسی ایک کو اپنا امیر مقرر کر لیں۔

(ابو داؤد کتاب الجہاد باب فی القوم یسا فرون حدیث نمبر :2241)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

میں خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے مجھے ایک مخلص اور وفادار جماعت عطا کی ہے۔ میں دیکھتا ہوں کہ جس کام اور مقصد کے لئے میں ان کو بلاتا ہوں۔ نہایت تیزی اور جوش کے ساتھ ایک دوسرے سے پہلے اپنی ہمت اور توفیق کے موافق آگے بڑھتے ہیں اور میں دیکھتا ہوں کہ ان میں ایک صدق اور اخلاص پایا جاتا ہے۔ میری طرف سے کسی امر کا ارشاد ہوتا ہے اور وہ تعمیل کے لئے تیار۔

حقیقت میں کوئی قوم اور جماعت تیار نہیں ہوسکتی۔ جب تک کہ اس میں اپنے امام کی اطاعت اور اتباع کے لئے اس قسم کا جوش اور اخلاص اور وفا کا مادہ نہ ہو۔............ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے وہ صدق و وفا کا نمونہ دکھایا، جس کی نظیر دنیا کی تاریخ میں نہیں مل سکتی۔ انہوں نے آپ کی خاطر ہر قسم کا دکھ اٹھانا سہل سمجھا۔ یہاں تک کہ عزیز وطن چھوڑ دیا۔ اپنے املاک و اسباب اور احباب سے الگ ہو گئے اور بالآخر آپ کی خاطر جان تک دینے سے تامّل اور افسوس نہیں کیا۔ یہی صدق اور وفا تھی جس نے ان کو آخر کار بامراد کیا۔............

میں دیکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے میری جماعت کو بھی اس کی قدر اور مرتبہ کے موافق ایک جوش بخشا ہے اور وہ وفاداری اور صدق کا نمونہ دکھاتے ہیں۔ جس دن سے میں نے نصیبین کی طرف ایک جماعت کے بھیجنے کا ارادہ کیا ہے۔ ہر ایک شخص کوشش کرتا ہے کہ اس خدمت پر مامور کیا جائے اور دوسرے کو رشک کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور آرزو کرتا ہے کہ اس کی جگہ اگر اس کو بھیجا جائے۔ تو اس کی بڑی ہی خوش قسمتی ہے۔ بہت سے احباب نے اس سفر پر جانے کے لئے اپنے آپ کو پیش کیا............ میں جانتا ہوں کہ وہ لوگ جنہوں نے بصد مشکل اور سچے اخلاص کے ساتھ اپنے آپ کو اس خدمت کے لئے پیش کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی پاک نیتوں کے ثواب کو ضائع نہیں کرے گا اور وہ اپنے اخلاص کے موافق اجر پائیں گے۔

دور دراز بلاد اور ممالک غیر کا سفر آسان امر نہیں ہے؛ اگرچہ یہ سچ ہے کہ اس وقت سفر آسان ہو گئے ہیں، لیکن پھر بھی یہ کس کو علم ہوسکتا ہے، کہ اس سفر سے کون زندہ آئے گا۔ چھوٹے چھوٹے بچے اور بیویوں اور دوسرے عزیزوں اور رشتہ داروں کو چھوڑ کر جانا کوئی سہل بات نہیں۔ اپنے کاروبار اور معاملات کو ابتری اور پریشانی کی حالت میں چھوڑ کر ان لوگوں نے اس سفر کو اختیار کیا ہے اور انشراح صدر سے اختیار کیا ہے، جس کے لئے میں یقین رکھتا ہوں کہ بڑا ثواب ہے۔ ایک تو سفر کا ثواب ہے، کیونکہ یہ سفر محض خدا تعالیٰ کی عظمت اور توحید کے اظہار کے واسطے ہے۔ دوسرے اس سفر میں جو جو مشقتیں اور تکالیف ان لوگوں کو اٹھانی پڑیں گی، ان کا بھی ثواب ہے۔ اللہ تعالیٰ کسی کی نیکی کو ضائع نہیں کرتا، جبکہ .... (الزلزال:8) کے موافق وہ کسی کی ذرہ بھر نیکی کے اجر کو ضائع نہیں کرتا، تو اتنا بڑا سفر جو اپنے اندر ہجرت کا نمونہ رکھتا ہے۔ اس کا اجر کبھی ضائع ہوسکتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ ہاں یہ ضروری ہے کہ صدق اور اخلاص ہو۔

(ملفوظات جلد اول ص 223)

بیوت الحمد منصوبہ میں مالی قربانی

بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 100 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح ساڑھے پانچ صد سے زائد احباب کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں جزوی توسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات 7 سے 8 لاکھ روپے کے درمیان ہوتے ہیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

IAAAE کا کنونشن ملتوی

IAAAE کا سالانہ کنونشن 10 اور 11 نومبر 2007ء کو منعقد ہونا تھا وہ بوجوہ ملتوی کیا جاتا ہے احباب مطلع رہیں۔

(شیخ حارث احمد جنرل سیکرٹری IAAAE)

نماز جنازہ

مکرم طاہر مہدی امتیاز احمد صاحب وڑائچ پبلشر و پرنٹر روزنامہ الفضل کے والد مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ صاحب وڑائچ ابن مکرم چوہدری فضل احمد صاحب وڑائچ سابق قاضی سلسلہ مورخہ 6 نومبر 2007ء کو شام ساڑھے سات بجے بقضائے الٰہی بعمر 82 سال وفات پا گئے۔ مرحوم کی نماز جنازہ مورخہ 8 نومبر 2007ء کو صبح 9 بجے احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں ادا کی جائے گی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

مشعل راہ

جب ذمہ داری کا کام لو تو خوش اسلوبی سے سرانجام دو

سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

یہ عجیب نادانی ہے کہ ہر شخص دوسرے کو ذمہ وار قرار دیتا ہے۔ جب تم اتنا کام بھی نہیں کر سکتے تو تم ساری دنیا کو کہاں سنبھال سکو گے مگر اس کی وجہ محض بے توجہی ہے اور پھر میں نے دیکھا ہے جب انہیں نصیحت کی جائے تو وہ ایک دوسری نادانی کے مرتکب ہو جاتے ہیں اور خیال کرنے لگتے ہیں کہ شاید اپنے نقصان کی وجہ سے انہیں غصہ چڑھا ہوا ہے حالانکہ مجھے غصہ ان کی ذہانت کے فقدان پر آ رہا ہوتا ہے۔

ہماری جماعت میں ایک شخص ہوا کرتا تھا اب تو وہ مر گیا ہے اور مرا بھی بری حالت میں ہے اس نے ایک دفعہ کچھ اور دوستوں سمیت میرے پہرہ کے لئے اپنے آپ کو پیش کیا۔ میں خود تو کسی کو پہرہ کے لئے نہیں کہتا لیکن جب کوئی پہرہ کے لئے اپنی خوشی سے آ جائے تو اسے روکتا بھی نہیں۔ اس وقت ہم نہر پر گئے ہوئے تھے اور ہمارا خیمہ ایک طرف لگا ہوا تھا۔ اس نے کہا ہم آپ کا پہرہ دیں گے۔ گرمیوں کے دن تھے، مجھے تکان محسوس ہوئی اور میں خیمہ میں جا کر سو گیا۔ تھوڑی دیر کے بعد جب میں اٹھا تو میں نے گھر والوں سے دریافت کیا کہ خیمہ میں جو میری چھتری لٹک رہی تھی وہ کہاں گئی؟ انہوں نے کہا کہ ہم لوگ تو باہر گئے ہوئے تھے اور ابھی واپس آئے ہیں ہمیں معلوم نہیں کہ کون لے گیا۔ خادمہ سے دریافت کیا تو وہ کہنے لگی کہ ایک آدمی خیمہ کے پاس آیا تھا اور اس نے کہا تھا کہ حضرت صاحب کی چھتری دے دو چنانچہ میں نے چھتری اٹھا کر اسے دے دی۔ میں نے جب باہر جا کر دریافت کیا تو ہر ایک شخص نے لاعلمی ظاہر کی کہ ہمیں نہیں معلوم کون خیمہ کے پاس گیا اور چھتری مانگ کر لے گیا۔ غرض کچھ معلوم نہ ہو سکا کہ وہ کون شخص تھا۔ کوئی چور تھا یا کوئی دشمن تھا جو صرف یہ بتانے کے لئے اندر آیا تھا کہ تمہارے پہروں کی کوئی حقیقت نہیں کیونکہ ایسے شخص کو چھتری لینے سے کیا حاصل ہو سکتا تھا۔ اس کی غرض محض یہ بتانا ہوگی کہ تم اتنے غافل ہو کہ میں تمہارے گھر کے اندر داخل ہو کر ایک چیز اٹھا سکتا ہوں۔ اگر کسی مصلحت یا اخلاق کی وجہ سے میں نے تم پر حملہ نہیں کیا تو اور بات ہے ورنہ میں اندر ضرور داخل ہو گیا ہوں اور تمہاری ایک چیز بھی اٹھا کر لے آیا ہوں مگر تمہیں اس کی خبر تک نہیں ہوئی۔ بہرحال مجھے جب یہ بات معلوم ہوئی تو میں نے اس پر اظہار ناراضگی کیا اور کہا کہ ایسے پہرہ کا فائدہ کیا ہے؟ اس پر وہی آدمی جس کا میں نے ذکر کیا ہے کہنے لگا کہ اگر مجھے پتہ لگ جائے کہ آپ نے وہ چھتری کہاں سے خریدی تھی تو میں ویسی ہی چھتری خرید کر آپ کی خدمت میں پیش کر دوں۔ اب دیکھو یہ کتنی کمینہ اور ذلیل ذہنیت تھی اس شخص کی کہ اس نے میری ناراضگی کی حقیقت کو سمجھنے کی تو کوشش نہ کی اور یہ سمجھا کہ میری ناراضگی چھتری کے نقصان کی وجہ سے ہے۔

میری ناراضگی کی وجہ تو یہ تھی کہ جب تم ایک ذمہ داری کا کام لیتے ہو تو تمہارا فرض ہے کہ اس کام کو پوری تندہی اور خوش اسلوبی کے ساتھ سرانجام دو اور اگر تم وہ کام نہیں کر سکتے تو تمہارا اس کی بجا آوری کے لئے ذمہ واری قبول کرنا حماقت ہے مگر اس نے سمجھا کہ میری خفگی اس لئے ہے کہ میری چھتری گم ہو گئی ہے اور وہ کہنے لگا کہ اگر مجھے پتہ لگ جائے کہ آپ نے چھتری کہاں سے خریدی تھی تو میں ویسی ہی چھتری خرید کر آپ کو دے دوں۔ اب یہ اتنی کمینہ ذہنیت ہے کہ مجھے اس کا خیال کر کے اب بھی پسینہ آ جاتا ہے اور میں حیران ہوتا ہوں کہ کیا اتنا ذلیل اور کمینہ انسان بھی کوئی ہو سکتا ہے۔ وہ احمدی تھا گو بعد میں عملاً مرتد ہو گیا مگر بہرحال وہ کہلاتا احمدی تھا۔

تو ہندوستانیوں میں یہ ایک نہایت ہی احمقانہ بات پائی جاتی ہے کہ وہ کبھی بھی چاروں طرف نگاہ نہیں ڈالیں گے۔ میں اگر مثالیں دوں تو چونکہ بہت سے لوگوں پر زد پڑتی ہے اس لئے فوراً پتہ لگ جائے گا کہ یہ فلاں کی بات ہو رہی ہے اور یہ فلاں کی۔ پس میں مثالیں نہیں دیتا۔ یہ جو مثال میں نے پیش کی ہے یہ بہت ہی پرانی ہے اور وہ آدمی خاص عملے کا بھی نہ تھا اور اب تو وہ مر بھی چکا ہے اس لئے میں نے یہ مثال دے دی ورنہ میں اس مہینہ کی دس بیس ایسی مثالیں دے سکتا ہوں جو نہایت ہی احمقانہ ہیں اور جن کو میں اگر بیان کروں تو تم میں سے ہر شخص انہیں سن کر ہنسے گا لیکن جب خود تمہارے سپرد وہی کام کیا جائے گا تو تم بھی وہی حماقت کرو گے جو دوسروں نے کی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہندوستان میں ذہانت کی کوئی قیمت نہیں سمجھی جاتی۔

(مشعل راہ جلد اول ص 148)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم میاں غلام احمد صاحب سپرنٹنڈنٹ (ر) محکمہ انہار فیصل آباد حال امریکہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے نواسے عزیزم سید فیضان احمد رضوی ولد سید فائز افتخار حسین شاہ صاحب ہرنڈن ورجینیا امریکہ نے 7 سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ مکمل کر لیا ہے۔ مورخہ 29 ستمبر 2007ء کو بیت احمدیہ ہرنڈن ورجینیا میں تقریب آمین ہوئی جس میں مکرم ضیاء الحق کوثر صاحب مربی سلسلہ نے بچے سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ عزیزم سید فیضان رضوی مکرم پروفیسر سید افتخار حسین شاہ صاحب مرحوم سمندری کا پوتا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو قرآنی انوار سے منور کرے اور خادم دین بنائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم محمود احمد بھٹی صاحب سیکرٹری تحریک جدید جماعت احمدیہ چک نمبر 166 مراد ضلع بہاولنگر تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 27۔اکتوبر 2007ء کو خاکسار کے تین بچوں مناہل احمد اور راشدہ احمد، مبارز احمد کی تقریب آمین خاکسار کے گھر چک نمبر 166 مراد ضلع بہاولنگر منعقد ہوئی۔ بچوں سے مکرم حافظ عبدالاعلیٰ صاحب نائب وکیل المال اول تحریک جدید نے قرآن مجید سنا اور چند نصائح فرمائیں اور بعد میں دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے بچوں کو قرآن مجید کی برکات سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم حافظ عامر شہزاد صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن حلقہ بھاٹی گیٹ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

حلقہ بھاٹی گیٹ لاہور میں 30/اکتوبر 2007ء کو تکمیل ناظرہ قرآن کریم کے سلسلہ میں ایک طفل ظفر شاہد ابن مکرم شاہد سرور صاحب حلقہ کاردار پارک موہنی روڈ لاہور کے اعزاز میں ایک تقریب منعقد ہوئی۔ زعیم صاحب اعلیٰ مجلس انصاراللہ بھاٹی گیٹ نے بعض مقامات سے قرآن کریم سنا۔ اور دعا کروائی بچہ مکرم غلام سرور صاحب کا پوتا اور مکرم ناظر علی صاحب حلقہ کریم پارک کا نواسہ ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کے ہر فرد کو قرآن کریم سے حقیقی لگاؤ اور اس کی آفاقی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

نکاح

مکرم انیس احمد ندیم صاحب مشنری انچارج جاپان تحریر کرتے ہیں۔

میرے چھوٹے بھائی مکرم عتیق احمد صاحب ولد مکرم ڈاکٹر شبیر احمد صاحب کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ انیلا نصرت صاحبہ بنت مکرم ناصر احمد صاحب واہلہ نائب امیر ضلع میرپور خاص مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر محترم شیخ مبارک احمد صاحب ناظر مال آمد نے مورخہ 4 جون 2007ء بمقام نسیم آباد کیا۔ مکرم عتیق احمد صاحب مکرم مولوی محمد صادق صاحب نور نگر کے پوتے اور مکرم پیر محمد صاحب سابق اکاؤنٹنٹ نور نگر کے نواسے ہیں اسی طرح مکرمہ انیلہ نصرت صاحبہ محترم چوہدری محمد امین صاحب نسیم آباد کی پوتی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے دینی اور دنیوی لحاظ سے بابرکت کرے آمین۔

نکاح تقریب رخصتانہ

مکرم محمد ارشد کاتب صاحب تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے سب سے چھوٹے بیٹے مکرم محمد احسن اختر صاحب کے نکاح کا اعلان مبلغ ایک لاکھ روپیہ حق مہر پر ہمراہ مکرمہ لبنیٰ نازلی صاحبہ دختر مکرم حمید الدین صاحب خوشنویس ناصر آباد شرقی ربوہ محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر خدمت درویشاں نے مورخہ 26۔اکتوبر 2007ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں کیا۔ اگلے روز برات کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ سے ناصر آباد گئی جہاں تقریب رخصتانہ منعقد ہوئی۔ مورخہ 28۔اکتوبر 2007ء کو گراؤنڈ صدر انجمن احمدیہ میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی ربوہ نے دعا کروائی۔ مکرم محمد احسن صاحب اختر، مکرم منشی محمد اسماعیل صاحب خوشنویس سابق ہیڈ کاتب روزنامہ الفضل وروحانی خزائن کے پوتے اور مکرمہ لبنیٰ نازلی صاحبہ مکرم منشی نورالدین صاحب خوشنویس کی پوتی ہیں۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم محمد یونس طاہر صاحب کارکن نمائش کمیٹی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد مکرم محمد یوسف طاہر صاحب کو تقریباً ایک ہفتہ سے کمزوری ہے۔ چلنے پھرنے میں دشواری ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ والد صاحب کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

پبلشر وپرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت-/4روپے

مرکز سلسلہ کے متعلق حضرت مصلح موعود کی تحریکات

قادیان اور ربوہ کو مثالی شہر بنانے، وقف جائیداد، صفائی اور شجرکاری کی تحریکیں

عبدالسمیع خان

(قسط اول)

قادیان جماعت احمدیہ کا دائمی مرکز ہے۔ یہ کل عالم کے احمدیوں کا مرکز وحدت ہے۔ اس لئے قادیان کی آبادی، اس کا ماحول، اس کی حفاظت اور دیگر امور احمدیت کی ترقی اور اشاعت میں زبردست کردار ادا کرتے ہیں۔ لہٰذا حضرت مصلح موعود نے اس طرف بھی ہر پہلو سے خاص توجہ فرمائی۔ یہاں قادیان اور پھر منارۃ المسیح کے متعلق حضور کی نمایاں تحریکات کو یکجا کر دیا گیا ہے۔

قادیان کے متعلق سب سے اہم تحریکات تو وہ ہیں جن میں حضور اہل قادیان کو علمی اور روحانی لحاظ سے بلند مدارج پر پہنچنے کی تلقین کرتے رہے اور مسلسل خطبات کے ذریعہ رہنمائی فرماتے رہے۔ نظام جماعت اور ذیلی تنظیموں کی بنیاد رکھی اور متعدد ایسے ادارے قائم فرمائے جو قادیان اور اس کے باسیوں کی نیک شہرت کا ذریعہ بنیں۔ یہ سلسلہ حضرت مصلح موعود کے پورے دور خلافت پر پھیلا ہوا ہے اور خلافت ثانیہ کی پوری تاریخ اس کی تفصیل میں پیش کی جاسکتی ہے۔

قادیان بار بار آنے کی تحریک

28 دسمبر 1915ء کو جلسہ سالانہ کی تقریر میں حضور نے بار بار قادیان آنے کی نصیحت کرتے ہوئے فرمایا:

''حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ جو لوگ قادیان نہیں آتے مجھے ان کے ایمان کا خطرہ ہی رہتا ہے...... بار بار یہاں آؤ تا کہ حضرت مسیح موعود کی صحبت یافتہ جماعت کے پاس بیٹھو۔ حضرت مسیح موعود کے نشانات کو دیکھو اور اپنے دلوں کو صیقل کرو۔ میں یہ نہیں کہتا کہ آپ لوگوں نے اس وقت تک کچھ نہیں سیکھا یا کچھ نہیں حاصل کیا۔ آپ نے بہت کچھ سیکھا اور بہت کچھ حاصل کیا ہے مگر اس کو قائم اور تازہ رکھنے کے لئے یہاں آؤ اور بار بار آؤ۔ بہت لوگ ایسے ہیں جو صرف جلسہ پر آتے ہیں اور پھر نہیں آتے۔ میں کہتا ہوں انہیں اس طرح آنے سے کیا فائدہ ہوا۔ یہ فائدہ تو ہوا کہ انہوں نے حضرت مسیح موعود کا حکم مانا اور اس حکم کی قدر کی۔ مگر ایسے موقعہ پر انہیں کچھ سکھانے اور پڑھانے کا کہاں موقع مل سکتا ہے۔ بہت لوگ ایسے ہوتے ہیں جو جلسہ پر آتے اور پھر چلے جاتے ہیں ان کی بعض حرکات خلاف شرع ہوتی ہیں۔ لیکن ایسے وقت میں نہ کچھ بتایا جاسکتا ہے اور نہ بتانے کا کوئی موقع ملتا ہے اور پھر وہ جو یہاں نہیں آتے ان کے لئے بار بار دعا بھی نہیں ہوسکتی اور کس طرح ہو۔ میں تو دیکھتا ہوں۔ ماں بھی اپنے اس بچہ کو جو ہر وقت اس سے دور رہے بھول جاتی ہے اور جو نزدیک رہے اسے یاد رکھتی ہے۔ اسی طرح خدا تعالیٰ بھی ان لوگوں کو بھلا دیتا ہے جو اس کو یاد نہیں رکھتے...... تو وہ شخص جو بار بار مجھے ملتا ہے اور اپنے آپ کو شناخت کراتا ہے وہ اپنے لئے دعا کے لئے بھی یاد دلاتا ہے...... پھر قادیان میں نہ صرف قرآن شریف علمی طور پر حاصل ہوتا ہے بلکہ عملی طور پر بھی ملتا ہے۔ یہاں خدا کے فضل سے پڑھانے والے ایسے موجود ہیں جو پڑھنے والے کے دل میں داخل کر دیں اور یہ بات کسی اور جگہ حاصل نہیں ہوسکتی کیونکہ تفقہ فی الدین اور چیز ہے اور علم اور چیز ہے...... جو قرآن شریف پڑھ سکتا ہے وہ عالم ہوسکتا ہے مگر فقیہہ نہیں ہوسکتا...... ایسے انسان خدا کے فضل سے یہاں موجود ہیں ان سے آپ یہ بات حاصل کریں اور وہ اس طرح کہ بار بار یہاں آئیں۔''

(انوار خلافت۔ انوار العلوم جلد 3 ص 172)

27 دسمبر 1920ء کو جلسہ سالانہ پر حضور نے قادیان آنے کے سات فوائد بیان کئے ہیں ان کا خلاصہ یہ ہے۔

1۔ مرکز سے تعلق رکھنے والا خطرات اور ہلاکت سے بچ جاتا ہے۔

2۔ مرکز کا نمونہ دیکھ کر نیک اور دینی باتوں میں حصہ لینے کی تحریک ہوتی ہے۔

3۔ تعلقات میں اضافہ ہوتا ہے۔

4۔ امام کی صحبت اور دعا سے برکات حاصل ہوتی ہیں۔

5۔ مقدس مقام کی برکات سے حصہ ملتا ہے۔

6۔ جماعتی کاموں کو دیکھ کر اہمیت ذہن نشین ہوتی ہے۔

7۔ مرکزی کام کر کے مرکزی برکات عطا ہوتی ہیں۔ (انوار العلوم جلد 5 ص 450)

قادیان میں مکان بنانے کی تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے سالانہ جلسہ 1931ء پر جماعت کو تحریک فرمائی کہ وہ قادیان میں مکان بنائیں تا قادیان کو وسعت حاصل ہو اور اس مقام کی ظاہری عظمت بھی قائم ہو۔ نیز بتایا کہ اس کے لئے میں نے بھی ایک سکیم بنائی ہے اور خطوط کے ذریعہ شائع کی گئی ہے جو یہ ہے کہ ایک حصہ پچیس روپے ماہوار کا رکھا گیا ہے کل حصے ایک سو بیس رکھے گئے ہیں۔ ایک شخص ایک یا زیادہ حصے لے سکتا ہے۔ اس طرح جو روپیہ جمع ہو وہ قرعہ ڈال کر ہر مہینے ایک دوست کو دے دیا جائے جو مکان بنائے اس طرح ایک سو بیس حصوں کے مکان نئے اور اچھے بن جائیں گے...... پہلے ڈیڑھ سال تک کوئی قرعہ نہیں ڈالا جائے گا تا کہ اس طرح جو رقم جمع ہو اس سے زمین خرید لی جائے اس کے بعد ہر مہینے قرعہ ڈالا جائے گا اور جس کے نام نکلے گا اس سے یہ شرط ہوگی کہ روپیہ مکان بنانے پر ہی خرچ کیا جائے۔

حضور کی اس تحریک پر متعدد مخلصین جماعت نے لبیک کہا اور اس سکیم کے مطابق حضرت مسیح موعود کی ایک پیشگوئی پوری کرنے کے لئے قادیان کی پرانی آبادی کے مشرق کی طرف ایک نیا محلہ ''دارالانوار'' کے نام سے آباد کیا گیا۔ جس کی بنیاد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے 4 اپریل 1932ء کو رکھی اور 25 اپریل 1932ء کو اپنی کوٹھی دارالحمد کی بنیادی اینٹ رکھی جو اس نئے محلہ کی پہلی عمارت تھی۔ دارالحمد کی عمارت دسمبر 1932ء میں پایہ تکمیل کو پہنچی اور 15 جنوری 1933ء کو حضور نے بطور افتتاح ایک سو روپیہ غرباء میں پارچات تقسیم کرنے کے لئے عطا فرمایا۔ حضور نے 27 دسمبر 1932ء کو احباب جلسہ سے اپنی اس خواہش کا اظہار کرتے ہوئے کہ اس نئے مکان کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کریں یہ بھی ارشاد فرمایا کہ

''میں نے قرض لے کر ایک مکان بنوایا ہے کیونکہ اب ہمارے گھر میں اتنی تنگی ہے کہ ایک ایک کمرہ میں جیل کی اتنی جگہ کے مقابلہ میں دوگنے افراد رہتے ہیں...... مجھے مکان بنوانے سے ہمیشہ ڈر آتا ہے جو مکان بنوایا گیا ہے اس کے متعلق بھی میرے دل پر بوجھ ہے اس لئے دوستوں سے خواہش کرتا ہوں کہ دعا کریں خدا تعالیٰ اس مکان کو بابرکت کرے۔ میں تو اس میں رہنے کا ارادہ ہی نہیں رکھتا۔ میرے لئے تو حضرت مسیح موعود کا مکان ہی بہترین ہے مگر جو اس میں جا کر رہے اس کے لئے دعا کی جائے کہ حضرت مسیح موعود کی برکات سے اسے حصہ ملے''۔

غرضیکہ تضرعانہ دعاؤں کے ساتھ دارالانوار کی بناء پڑی اور دراصل انہیں دعاؤں کا اثر تھا کہ چند سالوں کے اندر اندر قادیان کا یہ مشرقی علاقہ آباد ہوگیا اور ہر طرف خوبصورت اور عالی شان عمارتیں بن گئیں۔

حضرت اماں جان کی کوٹھی ''بیت النصرت'' (جو حضرت اماں جان نے کمال مادرانہ شفقت سے حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کو تحفۃً دے کر دلی محبت کے اظہار سے ان کی عزت افزائی فرمائی) اور چودھری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی کوٹھی ''بیت الظفر'' جن کی بنیاد حضور کے دست مبارک سے بالترتیب 23 فروری 1933ء اور 12 اپریل 1934ء کو رکھی گئی اسی محلہ میں تعمیر ہوئیں۔ اسی طرح گیسٹ ہاؤس اور دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ بھی یہیں بنے۔

حفاظت مرکز اور وقف جائیداد کی تحریک

متحدہ ہندوستان کی آخری مجلس مشاورت 6,5,4 اپریل 1947ء کو منعقد ہوئی۔ اس مشاورت کا اہم ترین واقعہ حضرت مصلح موعود کی طرف سے حفاظت مرکز کے لئے مالی تحریک اور اس پر مخلصین جماعت کا شاندار رنگ میں لبیک کہنے کا ایمان افروز نظارہ ہے۔ جو مشاورت کے دوسرے دن 5 اپریل کو نماز مغرب وعشاء کے بعد دیکھنے میں آیا۔

اس روز تیسرا اجلاس 9 بجے شب شروع ہوا۔ جس کے آغاز میں ہی حضرت مصلح موعود نے جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

''حفاظت مرکز کے لئے جماعت سے دو لاکھ کی رقم کا مطالبہ کیا گیا تھا مگر اس وقت تک صرف 36 ہزار کے قریب رقم جمع ہوئی ہے۔ میں حیران ہوں کہ موجودہ ہولناک تباہیوں اور خونریزیوں کو دیکھتے ہوئے جماعت نے کس طرح اتنی رقم پر اکتفا کیا۔ کیا کوئی عقلمند یہ تسلیم کرسکتا ہے کہ یہ حقیر رقم شعائر اللہ کی حفاظت کے لئے کافی ہے اور ہم اپنے فرض سے سبکدوش ہوگئے ہیں۔ اس سے سینکڑوں گنا زیادہ تو تم سال بھر میں اپنے بیماروں پر خرچ کر دیتے ہو۔ کیا شعائر اللہ کو اتنی اہمیت بھی حاصل نہیں؟ اب آپ مجھے بتائیں کہ بقیہ رقم کس طرح پوری ہوسکتی ہے؟'' حضرت مصلح موعود کے اس ارشاد پر کئی دوستوں نے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور سب کچھ قربان کردینے کا یقین دلایا۔

احباب اپنے خیالات کا اظہار کر چکے تو سیدنا حضرت المصلح الموعود نے فرمایا:۔

دنیا میں ہر شخص کے لئے آزادی ہے سوائے ہمارے کہ ہم اپنے مقدس مقامات کو نہ چھوڑ سکتے ہیں اور نہ ہی ان کی حفاظت کر سکتے ہیں۔ ایک عمارت جو مٹی اور اینٹوں کی بنی ہوئی ہے اس سے ایک مومن کی جان کہیں قیمتی ہوتی ہے لیکن جب وہ عمارت اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب ہونے لگے اور شعائر اللہ بن جائے تو اس کی حفاظت کے لئے سینکڑوں مومنوں کی جان بھی کوئی حقیقت نہیں رکھتی اور انہیں خوشی سے قربان کیا جاسکتا ہے۔ پس جماعت نے اگر ان باتوں کو مدنظر

نہیں رکھا تھا تو میرا فرض تھا کہ میں انہیں احساس ذمہ داری دلاؤں اور ان کے مونہوں سے کہلواؤں کہ ہم سے غفلت ہوئی۔ سو میں سمجھتا ہوں کہ وہ غرض پوری ہو گئی ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ وہ کمی کس طرح پوری کی جائے۔ ہمارے عام چندے تو ان اخراجات کے متحمل نہیں ہو سکتے۔ ہمیں کوئی اور طریق اختیار کرنے ہوں گے۔ سو اس کے لئے جماعت سے میرا سب سے پہلا مطالبہ یہ ہے کہ وہ دوست جن کی رقوم باہر بینکوں میں جمع ہیں وہ بطور امانت قادیان بھیج دیں تا کہ سلسلہ کو اگر کوئی فوری ضرورت پڑے تو اس میں سے خرچ کر سکے اور پھر آہستہ آہستہ اس کمی کو پورا کر دے۔ یہ رقوم بطور امانت کے ہوں گی اور بوقت ضرورت واپس مل سکیں گی۔ اس طرح سلسلہ کی ضرورت بھی پوری ہو جائے گی اور آپ لوگوں کے ایمان کا امتحان بھی ہو جائے گا۔ جو دوست اس تحریک پر لبیک کہنے کے لئے تیار ہوں وہ اپنے نام اور رقوم لکھا دیں‘‘۔

حضور کی زبان سے ان الفاظ کا نکلنا ہی تھا کہ مخلصین نے نہایت ذوق وشوق سے اپنے نام لکھانے شروع کر دیئے۔ ہر چہرہ سے یہی اضطراب ظاہر ہوتا تھا کہ وہ دوسروں سے سبقت لینا چاہتا ہے اور ہر دل مضطر تھا کہ وہ زیادہ سے زیادہ رقوم اپنے آقا کے قدموں میں ڈال دے۔ قریباً نصف گھنٹہ کے عرصہ میں -/371000 روپے کے وعدے ہوئے جس کا حضور نے کھڑے ہو کر اعلان کیا اور فرمایا ’’ابھی کچھ دوست رہتے ہیں۔ جو سوچ رہے ہوں گے اور اکثر ایسے بھی ہیں جنہوں نے مشورہ وغیرہ کرنا ہوگا اور ابھی ہزاروں ہزار دوست ایسے ہیں جو ہم سے کسی طرح اخلاص میں کم نہیں ہیں مگر وہ اس وقت دور بیٹھے ہیں۔ جب آپ لوگ جا کر ان کو اطلاع دیں گے تو وہ کبھی بھی آپ سے پیچھے نہ رہیں گے اور ممکن ہے مطلوبہ رقم سے بہت زیادہ روپیہ جمع ہو جائے‘‘۔

اس کے بعد فرمایا ’’سب سے پہلے میں جائیداد کے وقف کو لیتا ہوں جو خدا تعالیٰ کے الہام کے ماتحت جاری کیا گیا ہے۔ مگر میں نہایت افسوس سے کہتا ہوں کہ جماعت نے اس طرف پوری توجہ نہیں کی اور صرف دو ہزار آدمیوں نے اس وقت تک اس میں حصہ لیا ہے۔ حالانکہ لاکھوں کی جماعت ہے اور لاکھوں کی جماعت میں سے لاکھوں ہی کو وقف کرنا چاہئے تھا۔ آپ میں سے جن دوستوں نے اپنی آمد یا جائیداد وقف کی ہوئی ہے وہ کھڑے ہو جائیں۔ (اس پر 455 میں سے جو ہال میں تھے صرف 167 کھڑے ہوئے) فرمایا یہ تعداد ہے جو 35 فیصدی کے قریب بنتی ہے۔ اس پر دوسری جماعت کا بھی اندازہ کر لیں۔ آپ میں سے جو لوگ اس وقت وقف کرنا چاہیں وہ بھی اپنے نام اور جائیداد کی قیمت وغیرہ لکھا دیں۔ اس پر ہر طرف سے ناموں کی آواز آنے لگی اور کارکنوں نے نام لکھنے شروع کئے۔

اس سلسلہ کے ختم ہونے پر حضور نے کھڑے ہو کر فرمایا کہ اب آپ لوگوں کا کام ہے کہ جماعتوں میں جا کر دوسرے لوگوں کو بھی اس کار خیر میں شریک کریں۔ ہم اس بات سے خوش نہیں ہو سکتے کہ ہم میں سے اتنے لوگوں نے حصہ لیا۔ بلکہ ہمیں تبھی خوشی ہو سکتی ہے کہ جب جماعت کے ہر فرد نے اس میں شرکت کی ہو اور کوئی بھی اس سے باہر نہ رہا ہو۔ یہی زندہ جماعتوں کی علامت ہے اس ضمن میں فرمایا ’’اس وقت میں تجویز کرتا ہوں کہ وقف جائیداد والے دوست اپنی جائیداد کی کل قیمت کا ایک فیصدی چھ ماہ کے اندر اندر مرکز میں جمع کرا دیں اور وہ جنہوں نے ایک ماہ یا دو ماہ کی آمد وقف کی ہوئی ہے وہ ایک ماہ کی آمد بھیج دیں اور جن لوگوں نے وقف نہیں کی وہ بھی اس چندہ میں حصہ ضرور لیں۔ وہ اپنی کل جائیداد کی قیمت کا 1/2 فیصدی اور اپنی ایک ماہ کی آمد کا نصف چھ ماہ کے اندر اندر یہاں بھیج دیں‘‘۔

بالآخر حضور نے نہایت پُرجوش کلمات میں نمائندگان کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا:۔

’’پس جاؤ اور کوئی فرد باقی نہ رہنے دو جو اپنی جائیداد یا آمد وقف نہ کرے اور وہ لوگ جو انکار کریں ان سے کہہ دو کہ ہم تمہارے حرام مال سے اپنے پاکیزہ مال کو ملوث نہیں کرنا چاہئے۔

تیسری تجویز یہ ہے کہ وصیتوں کی تحریک کی جائے اور جماعت کا کوئی فرد نہ رہے جس نے وصیت نہ کی ہو۔ وصیت بیشک طوعی چیز ہے۔ مگر اب وقت آ رہا ہے جب طوعی چیزیں بھی فرض بن جاتی ہیں۔

چوتھی تجویز یہ ہے کہ جو لوگ پہلے ہی موصی ہیں وہ اپنی وصیتوں کو بڑھائیں۔ جو 1/10 کے موصی ہیں وہ 1/9 دیں اور جو 1/9 دیتے ہیں وہ 1/8 دیں۔ وعلیٰ ھذا۔

چوتھی تجویز قادیان کی جائیدادوں کے متعلق ہے کہ جب وہ بیچی جائیں تو جو نفع ہو اس نفع کا 50/100 سلسلہ کو دیا جائے اور جن کے پاس پہلی جائیدادیں ہیں وہ منافع کا 1/10 فیصدی سلسلہ کو دیں۔ میں آئندہ کے لئے یہ قانون مقرر کرتا ہوں کہ کوئی جائیداد امور عامہ کے علم اور مرضی کے خلاف فروخت نہ ہو۔ اس حکم کا اطلاق آج سے شروع ہوگا‘‘۔

سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے حضور نے فرمایا:۔

’’اب رہا یہ سوال کہ اگر ان تجاویز کے باوجود مطلوبہ رقم جس کی اس وقت سلسلہ کے کام چلانے اور مرکز کی حفاظت کے لئے ضرورت ہے پوری نہ ہو تو میری کوٹھی دارالحمد کو بیچ کر کمی پوری کی جائے۔ کوٹھی کے ساتھ بہت سی زمین اور باغ بھی ہے جس کی مالیت چند لاکھ کے قریب ہے۔ میرے پاس نقد روپیہ نہیں ہے۔ جماعت کے دوست یہ کریں کہ اسے خرید لیں‘‘۔

اپنے پیارے آقا کی قربانی کا یہ فقید المثال جذبہ دیکھ کر ہر مومن نے یہی سمجھا کہ جس طرح اپنے پیارے امام کے مقابلہ میں ہماری جانوں کی کوئی قیمت نہیں اسی طرح اس کی جائیداد کے مقابلہ میں ہماری جائیدادوں کی کوئی حیثیت نہیں۔ ہر طرف سے اس قسم کی صدائیں آنے لگیں یہ نہیں ہوگا بلکہ پہلے ہماری جائیدادیں فروخت ہوں گی۔ پہلے ہمارا سب کچھ قربان ہوگا۔ اس پر حضور نے فرمایا اگر آپ لوگ قربانی کرنا چاہیں تو میرے ساتھ شامل ہو جائیں مجھے قربانی سے کیوں محروم کرتے ہیں۔ سب سے مقدم فرض میرا ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کی راہ میں سب کچھ قربان کروں۔ آپ لوگ جائیں اور اپنے دوسرے بھائیوں کو بھی شریک کریں صرف چند افراد میں یہ روح فائدہ نہیں دے سکتی۔ جبکہ ساری قوم میں یہ روح ہونی چاہئے۔ چند افراد تو مشرکوں اور عیسائیوں میں بھی غیر معمولی قربانیاں پیش کر دیا کرتے ہیں لیکن اصل چیز یہ ہے کہ قوم کا ہر فرد اس میں شریک ہو۔ (الفضل 9/اپریل 1947ء)

تحریک وقف جائیداد و آمد کی کامیابی اور اس کے مفید نتائج

متحدہ ہندوستان میں ملکی حالات بد سے بدتر ہو رہے تھے اور مرکز احمدیت کے خطرات میں اضافہ ہو رہا تھا اس لئے جماعت احمدیہ کے اولوالعزم قائد اور امام حضرت مصلح موعود نے مجلس مشاورت کے بعد بھی بار بار جماعتوں کو تحریک وقف جائیداد و آمد میں حصہ لینے اور جلد از جلد فہرستیں مکمل کر کے بھجوانے کی تحریک مسلسل جاری رکھی اور ان کو بتایا کہ یہ تحریک آئندہ عظیم الشان عمارات کی بنیاد بنے گی۔ چنانچہ 16 مئی 1947ء کے خطبہ جمعہ میں فرمایا:

میں سمجھتا ہوں کہ یہ تحریک بھی ہمارے سلسلہ کی اور تحریکوں کی طرح اپنے اندر خدا تعالیٰ کی بہت بڑی حکمتیں رکھتی ہے اور اس کی خوبیاں صرف اس کی ذات تک ہی محدود نہیں بلکہ یہ ایک بنیاد ہے آئندہ بہت بڑے اور عظیم الشان کارناموں کو سرانجام دینے کی اور میں دیکھ رہا ہوں کہ یہ کوئی اتفاقی تحریک نہیں بلکہ اس تحریک کے ذریعہ ہماری جماعت کی ترقی اور سلسلہ کے مفاد کے لئے بعض نہایت ہی عظیم الشان کاموں کی بنیاد رکھی جا رہی ہے گو اب تک لوگ اس تحریک کی اہمیت کو نہیں سمجھے لیکن دو چار سال تک اس کے کئی عظیم الشان فوائد جماعت کے سامنے آنے شروع ہو جائیں گے جیسے تحریک جدید کو جب شروع کیا گیا تھا تو اس تحریک کی خوبیاں جماعت کی نگاہ سے مخفی تھیں مگر اب نظر آ رہا ہے کہ اس تحریک کے ذریعہ دنیا بھر میں (دعوت الی اللہ) کا کام نہایت وسیع پیمانے پر جاری ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل اور رحم سے جتنے کام مجھ سے لئے ہیں ان تمام کاموں کے متعلق میں دیکھتا ہوں کہ درحقیقت وہ بنیاد ہوتے ہیں بعض آئندہ عظیم الشان کاموں کی۔ اسی طرح یہ تحریک بنیاد ہوگی آئندہ تعمیر ہونے والی عظیم الشان ...... عمارات کی جس طرح میں نے وقف جائیداد کی تحریک کی تھی جو درحقیقت بنیاد تھی آج کی تحریک کے لئے مگر اس وقت لوگ اس تحریک کی حقیقت کو نہیں سمجھے تھے۔ کچھ لوگوں نے تو اپنی جائیدادیں وقف کر دی تھیں مگر باقی لوگوں نے خاموشی اختیار کر لی اور وہ لوگ جنہوں نے اپنی جائیدادیں وقف کی تھیں وہ بھی بار بار مجھے لکھتے تھے کہ آپ نے وقف کی تو تحریک کی ہے اور ہم اس میں شامل بھی ہو گئے ہیں لیکن آپ ہم سے مانگتے کچھ نہیں۔ انہیں میں کہتا تھا کہ تم کچھ عرصہ انتظار کرو۔ اللہ تعالیٰ نے چاہا تو وہ وقت بھی آ جائے گا۔ جب تم سے جائیدادوں کا مطالبہ کیا جائے گا۔ چنانچہ دیکھ لو اس تحریک سے خدا تعالیٰ نے کتنا عظیم الشان کام لیا ہے۔ اگر عام چندہ کے ذریعہ اس وقت جماعت میں حفاظت مرکز کے لئے تحریک کی جاتی تو میں سمجھتا ہوں کہ لاکھ دو لاکھ روپیہ کا اکٹھا ہونا بھی بہت مشکل ہوتا مگر چونکہ آج سے تین سال پہلے وقف جائیداد کی تحریک کے ذریعہ ایک بنیاد قائم ہو چکی تھی۔ اس لئے وہ لوگ جنہوں نے اس تحریک میں اس وقت حصہ لیا تھا وہ اس وقت مینار کے طور پر ساری جماعت کے سامنے آ گئے اور انہوں نے اپنے عملی نمونہ سے جماعت کو بتایا کہ جو کام ہم کر سکتے ہیں۔ وہ تم کیوں نہیں کر سکتے۔ چنانچہ جب ان کی قربانی پیش کی گئی تو ہزاروں ہزار لوگ ایسے نکل آئے۔ جنہوں نے ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اپنی جائیدادیں وقف کر دیں۔ پس جس طرح وہ تحریک جدید بنیاد تھی بعض اور عظیم الشان کاموں کے لئے اسی طرح حفاظت مرکز کے متعلق جو تحریک چندہ کے لئے کی گئی ہے یہ بھی آئندہ بعض عظیم الشان کاموں کا پیش خیمہ ثابت ہوگی اور جس وقت یہ تحریک اپنی تکمیل کو پہنچے گی اس وقت مالی لحاظ سے جماعت کی قربانیاں اپنے کمال کو پہنچ جائیں گی درحقیقت جانی قربانی کا مطالبہ وقف زندگی کے ذریعے کیا جا رہا ہے اور مالی قربانی کے ایک بہت ہی بلند مقام پر کھڑا کیا جا رہا ہے پھر شاید وہ وقت بھی آ جائے کہ سلسلہ ہر شخص سے اس کی جان کا بھی مطالبہ کرے اور جماعت میں یہ تحریک کی جائے کہ ہر شخص نے جس طرح اپنی جائیداد خدا تعالیٰ کے لئے وقف کی ہوئی ہے اسی طرح وہ اپنی زندگی بھی خدا تعالیٰ کے لئے وقف کر دے تا کہ ضرورت کے وقت اس سے کام لیا جا سکے‘‘۔

(الفضل 22 مئی 1947ء)

منارۃ المسیح قادیان کی تکمیل کی تحریک

یہ ایک پیشگوئی تھی کہ مسیح موعود سفید منارہ کے قریب نازل ہوگا۔ حضرت مسیح موعود نے خدا تعالیٰ کی اس بات کو ظاہر میں پورا کرنے کے لئے ایک مینار کی بنیاد رکھی۔ گو اس وقت یہ کام بظاہر مشکل نظر آتا تھا لیکن پھر بھی آپ کے زمانہ میں جماعت نے اس غرض کے لئے بہت سا چندہ جمع کیا۔ لیکن کام پھر بھی نامکمل رہا۔ بعض مخالفین نے اس پر اعتراض کیا تو حضرت مسیح موعود نے تحریر فرمایا:

’’اگر سارے کام ہم ہی کر جائیں تو بعد میں آنے والے لوگ کیا کریں گے اور وہ کس طرح ثواب لیں گے‘‘۔

حضرت مسیح موعود نے اس مینار کی تکمیل سے بہت سی برکات کے نزول کی پیشگوئی فرمائی تھی اور فرمایا تھا ممکن ہے اللہ تعالیٰ اس کی بدولت ہمارے موجودہ ابتلاؤں کو دور کردے۔

حضرت مصلح موعود نے 27 نومبر 1914ء کے خطبہ میں مخلصین کو تحریک فرمائی کہ وہ منار کی تکمیل میں حصہ لیں۔ حضرت مسیح موعود نے اس کی تکمیل سے بہت سی برکات کے نزول کی پیشگوئی فرمائی ہے ممکن ہے اللہ تعالیٰ اسی کی بدولت ہمارے موجودہ ابتلاؤں کو دور کردے۔

خطبہ جمعہ کے بعد حضور نے منار کی اس عمارت پر اپنے دست مبارک سے اینٹ رکھی جو ناتمام تھی۔ بظاہر حالات بہت مخدوش تھے۔ مگر اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی توجہ اور مخلصین کی قربانیوں سے دسمبر 1916ء میں منار قریباً مکمل ہوگیا اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی اجازت خاص سے حضرت چوہدری مولا بخش صاحب (والد بزرگوار ڈاکٹر شاہنواز خان صاحب) کی طرف سے یادگاری پتھر نصب کیا گیا۔ فروری 1923ء میں اس پر گیس کے ہنڈے نصب ہوئے۔ 1929ء میں منارۃ المسیح پر گھڑیال لگانے کے لئے ویسٹ اینڈ واچ کمپنی سے خط و کتابت کی گئی۔ 1930ء میں منار پر لیمپ لگائے گئے اور 1931ء میں ٹاور کلاک آیا۔ اکتوبر 1935ء میں منارۃ المسیح پر بجلی کے لئے وائرنگ کی منظوری دی گئی۔

منارۃ المسیح کی تکمیل سے وہ تمام اغراض و مقاصد پورے ہوئے جو اس کی بنیاد کے وقت حضرت مسیح موعود کے پیش نظر تھے اور جیسا کہ حضور نے خبر دی تھی، اس کی تعمیر کے بعد احمدیت کی روشنی دنیا کے کناروں تک پہنچ گئی اور دعوت الی اللہ کے ایک جدید اور انقلابی دور کا آغاز ہوا۔

حضرت مسیح موعود نے فیصلہ فرمایا تھا کہ منارۃ المسیح کے لئے کم از کم سو روپیہ دینے والوں کے نام منار پر بطور یادگار کندہ کرائے جائیں گے چنانچہ منار کی تکمیل کے بعد اس پر قریباً 1929ء میں دوسو گیارہ مخلصین کے نام لکھوا دیئے گئے۔

محترم مولانا سلطان احمد صاحب ظفر پرنسپل جامعۃ المبشرین قادیان

جامعة المبشرين قاديان

1905ء میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کے دو بزرگ عالم مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی اور مولانا برہان الدین صاحب جہلمی کی وفات ہوگئی اور حضرت مسیح موعود کا الہام ''دوشہتیر ٹوٹ گئے'' پورا ہوا۔ ان دو بزرگ علماء کی وفات کی وجہ سے جماعت میں ایک خلا سامحسوس ہونے لگا۔ چنانچہ یہ تجویز کی گئی کہ جماعت میں علماء پیدا کرنے کے لئے ایک دینی درسگاہ قائم کی جائے۔ جس پر مدرسہ احمدیہ کا قیام عمل میں لایا گیا اور جب دسمبر 1905ء کے آخری ہفتہ میں جلسہ سالانہ کے لئے احباب جماعت جمع ہوئے تو حضرت اقدس مسیح موعود نے ایک نہایت ہی درد انگیز تقریر فرمائی جس میں اپنی یہ تجویز دوبارہ پیش فرمائی کہ موجودہ انگریزی مدرسہ کے علاوہ ہمیں ایک ایسی درسگاہ کی بھی ضرورت ہے جس میں ایسے علماء پیدا کئے جائیں جو عربی علوم کے ساتھ ساتھ کسی قدر انگریزی اور دیگر علوم سے بھی واقف ہوں۔ خدمت دین کی خاطر اپنی زندگیاں وقف کرکے دعوت الی اللہ کا کام سرانجام دیں۔ تمام احباب نے بخوشی اس پر لبیک کہا اور 1906ء سے دینیات کی الگ شاخ قائم کردی گئی۔ یہی شاخ اب جامعہ احمدیہ کے نام سے موسوم ہے۔

ادارہ جامعۃ المبشرین بھی اسی ادارہ جامعہ احمدیہ کی ایک ثمر آور شاخ ہے جو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی مبارک تحریک دعوت الی اللہ کے شیریں ثمرات کا نتیجہ ہے۔ ابتداء میں جامعۃ المبشرین کے طلباء کی کلاسز بیت اقصیٰ میں لگتی تھیں طلباء کی تعداد بہت کم تھی رہائش اور لنگر کا بھی کوئی مناسب انتظام نہ تھا لنگر خانہ 3 برائے جلسہ سالانہ کا سٹور روم اور حیات منزل کے دو کمرے ان طلباء کی رہائش گاہ تھے۔ حیات منزل میں لنگر شروع ہوا تو طلباء خود ہی کھانا تیار کرتے تھے۔ 1994ء میں گیسٹ ہاؤس دارالانوار میں طلباء کی رہائش و کلاسز کا انتظام کیا گیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی مبارک تحریک دعوت الی اللہ کے نتیجہ میں یہ ادارہ روزافزوں ترقی کرتا گیا۔ نومبائعین طلباء کی تعداد بڑھتی گئی حتیٰ کہ سال 2000-01ء میں طلباء کی تعداد گیارہ سو سے زائد ہو گئی۔ موجودہ چاروں گیسٹ ہاؤسز کے علاوہ نصرت گرلز کالج سے ملحقہ عمارت بھی جب ان طلباء کی رہائش کے لئے ناکافی ثابت ہوگئی تو بعض بیرکس تعمیر کرنی پڑیں۔ طلباء کی کلاسز کے لئے بھی گیسٹ ہاؤس کے احاطہ میں ہی ایک وسیع اور شاندار عمارت بنوائی گئی۔ 2000ء میں کلاسز کو گیسٹ ہاؤس سے نئی تعمیر شدہ عمارت میں منتقل کیا گیا۔ اسی دوران تعلیم و تدریس و دیگر انتظامات کے لئے جامعۃ المبشرین کے سٹاف میں بھی غیر معمولی اضافہ کیا گیا۔ چنانچہ 2000-01ء میں 33 اساتذہ، 6 محرر، 10 باورچی، 8 نانبائی، 4 چوکیدار اور 2 مددگار کارکن کے علاوہ قریباً 12 کی تعداد میں صفائی کا عملہ خدمت پر مامور تھا۔

محترم مولوی محمود احمد صاحب خادم اس ادارہ کے پہلے ہیڈ ماسٹر مقرر ہوئے۔ ان کے بعد محترم مولوی عبدالمومن صاحب راشد نے اس ادارہ میں بطور ہیڈ ماسٹر خدمات سرانجام دیں اور بفضل اللہ تعالیٰ 1999ء سے تاحال خاکسار سلطان ظفر ادارہ ہذا میں بطور پرنسپل خدمت کی توفیق پا رہا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی مبارک تحریک دعوت الی اللہ کے نتیجہ میں جہاں لاکھوں کی تعداد میں سعید روحیں حلقہ بگوش احمدیت ہو رہی تھیں وہاں ان کو سنبھالنا اور ان کی تعلیم و تربیت وقت کا ایک بہت بڑا تقاضا تھا۔ چنانچہ اس ضرورت کے پیش نظر اس وقت جامعۃ المبشرین میں شادی شدہ، غیر شادی شدہ، معمر اور تعلیمی لحاظ سے پرائمری اور مڈل پاس طلباء کو بھی داخلہ دیا جاتا تھا اور پھر ان کو چھ ماہ، سال، دو سال اور بعض کو تین سال کی معمولی ٹریننگ کے بعد میں میدان عمل میں بھجوا دیا جاتا تھا۔

2003ء میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے جامعۃ المبشرین میں داخلہ کے لئے معیار میٹرک پاس، غیر شادی شدہ اور عمر اٹھارہ سال تک ہونا رکھا گیا۔ نتیجۃً طلباء کی تعداد میں وقتی طور پر یہ کمی واقع ہوئی۔ اس وقت اللہ تعالیٰ کے فضل سے جامعۃ المبشرین میں 162ء طلباء زیر تعلیم ہیں علاوہ ازیں تعلیم الاسلام ہائی سکول کے 15 اور جامعہ احمدیہ کے 85 طلباء بھی ہوسٹل جامعۃ المبشرین میں مقیم ہیں۔ طلباء کی تعداد میں کمی کے مطابق جامعۃ المبشرین کے اسٹاف میں بھی تخفیف کی گئی۔ موجودہ اسٹاف 16 اساتذہ، 2 محرر، 4 باورچی، 4 نانبائی، 4 چوکیدار اور 2 مددگار کارکن صفائی کا عملہ 5 اور ایک مالی پر مشتمل ہے۔

طلباء کے تعلیمی معیار کو مزید بہتر کرنے نیز میدان عمل میں بڑھتی ہوئی تعلیم و تربیت کی ضرورت کے پیش نظر معیاری معلمین تیار کرنے کے لئے امسال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے جامعۃ المبشرین کا عرصہ تعلیم تین سال کے بجائے چار سال کردیا گیا ہے اور نصاب میں بھی بعض ترامیم کی گئی ہیں۔ چنانچہ قرآن کریم ناظرہ و ترجمہ مکمل۔ تفسیر کبیر جلد اول، حدیث، فقہ، کلام، موازنہ مذاہب، ادب عربی، خلاصۃ الصرف و خلاصۃ النحو، اردو وغیرہ مضامین کے علاوہ انگریزی کے مضمون کو بھی اب نصاب میں شامل کیا گیا ہے۔

تعلیم و تدریس کے علاوہ طلباء کی جسمانی صحت کا بھی خیال رکھا جاتا ہے۔ جامعۃ المبشرین کے احاطہ میں مختلف کھیلوں کرکٹ، کبڈی، بیڈمنٹن، والی بال وغیرہ کا انتظام ہے۔ فارغ اوقات میں طلباء ان کھیلوں میں حصہ لیتے ہیں۔ اسی طرح مختلف تعطیلات میں ان کھیلوں کے ٹورنامنٹ بھی کروائے جاتے ہیں۔

طلباء کی ذہنی علمی اور جسمانی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لئے سالانہ علمی، ورزشی مقابلہ جات کی تقریب منعقد کروائی جاتی ہے۔ مختلف علمی و ورزشی مقابلہ جات میں طلباء بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔ اسی طرح ہر سال کسی اہم عنوان پر ایک مقالہ بھی لکھوایا جاتا ہے۔ نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء کو سالانہ تقریب تقسیم انعامات کے موقع پر انعامات دیئے جاتے ہیں۔

جلسہ سالانہ قادیان 2005ء کے موقع پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جامعہ احمدیہ اور جامعۃ المبشرین کے طلباء کو شرف ملاقات بخشا اس موقع پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ ہر دو ادارہ جات میں سال میں کم از کم چار سیمینار ہونے چاہئیں۔ حضور انور کے اس ارشاد کی تعمیل میں قبل ازیں جامعۃ المبشرین میں ''دینی شعار''، ''نظام خلافت'' اور ''انفاق فی سبیل اللہ'' کے موضوع پر مختلف اوقات میں تین سیمینارز منعقد ہوچکے ہیں۔ ان سیمینارز کے لئے 3۔ اساتذہ پر مشتمل ایک کمیٹی بنائی گئی ہے جو طلباء کی سیمینار کی تیاری کروانے کے ساتھ ساتھ سیمینارز کے متعلق دیگر انتظامات بھی کرتی ہے۔ ان سیمینارز میں اہم شخصیات کو بھی مدعو کیا جاتا ہے۔

سیروافی الارض کے تحت ہر سال جامعۃ المبشرین کی آخری کلاس کے طلباء کو ہندوستان کے مختلف تاریخی مقامات پر لے جایا جاتا ہے اور ان مقامات کے بارے میں طلباء کو مفید اور تفصیلی جانکاری دی جاتی ہے۔

طلباء میں اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت پیدا کرنے کے لئے مختلف وقار عمل کروائے جاتے ہیں۔ وقار عمل کے ذریعہ جامعۃ المبشرین و ہوسٹل جامعۃ المبشرین میں تقسیم طعام و دیگر کئی اہم کام طلباء رضا کارانہ طور پر کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں جلسہ سالانہ قادیان ذیلی تنظیموں کے اجتماعات اور مختلف تقاریب میں 95% سے 100% طلباء ڈیوٹی دیتے ہیں۔ اسی طرح بیت اقصیٰ جمعہ کے دن دریاں بچھانا و اٹھانا اور ٹینٹ لگانا و اتارنا وغیرہ کام جامعہ ہذا کے طلباء رضا کارانہ طور پر کرتے ہیں۔

جامعۃ المبشرین و ہوسٹل جامعۃ المبشرین کے بہتر انتظامات اور مختلف امور کو سہولت اور عمدگی سے انجام دینے کے لئے اساتذہ و طلباء کی کمیٹیاں مقرر ہیں۔ چنانچہ پرچیزنگ کمیٹی، کمیٹی برائے ایم ٹی اے پروگرامز، وقار عمل کمیٹی و صد سالہ خلافت جوبلی کمیٹی کے علاوہ طلباء کی میس کمیٹی بنائی گئی ہے۔ طلباء کی یہ کمیٹی ہر ماہ کا مینیو تیار کرتی ہے اور اسی کے مطابق ہوسٹل جامعۃ المبشرین میں طلباء کا کھانا تیار ہوتا ہے۔ دیگر کمیٹیاں بھی بفضل اللہ تعالیٰ اپنے مفوضہ فرائض احسن رنگ میں سرانجام دے رہی ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب تک یہ ادارہ سینکڑوں ایسے خدام دین تیار کرچکا ہے۔ جنہوں نے دعوت الی اللہ اور تعلیم و تربیت کے میدان میں نمایاں خدمات سرانجام دیں اور اب بھی میدان میں سرگرم عمل ہیں۔ بفضل اللہ تعالیٰ پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی راہنمائی اور مشفقانہ دعاؤں سے یہ ادارہ روزافزوں ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔

☆......☆..........☆

مکرم منور احمد صاحب خالد

آسٹریلیا۔ سب سے چھوٹا براعظم

آسٹریلیا ایک سب سے بڑا جزیرہ مگر سب سے چھوٹا براعظم ہے تمام بڑے شہر سمندر کے ساحل پر واقع ہیں۔ جہاں بارش بھی ہوتی ہے اور ہریالی بھی ہے مگر جوں جوں اندر جائیں خشکی اور صحرائی علاقہ ہے اور یہ صحرا دن بدن بڑھتا جا رہا ہے۔ کرکٹ کے حوالے سے آسٹریلیا کے بڑے شہروں کے نام وہاں ہونے والے ٹیسٹ میچوں کی وجہ سے مانوس ہیں مثلاً سڈنی، پرتھ، میلبورن، برزبن، ایڈیلیڈ اور کینبرا وغیرہ۔ شہروں کو ملانے کے لئے سڑکیں بھی ہیں مگر فاصلے اتنے ہیں کہ ہوائی راستہ ہی اچھا ہے بعض شہروں کا آپس میں فاصلہ سات گھنٹے کی ہوائی اڑان ہے۔ اس لئے ہم یہ تو نہیں کہیں گے کہ ہم نے آسٹریلیا دیکھ لیا ہے لیکن دل کو بہلانے جس طرح دیگ میں چند چاول چکھ کر دیگ کا حال بتایا جا سکتا ہے اسی طرح ہم بھی بتا سکتے ہیں۔

آسٹریلیا پہلی بار Capt. Cook نے دریافت کیا اور اس کو گورے لوگوں کی کالونی کے لئے مخصوص کر لیا وہاں کے مقامی باشندے ابورجینز کو جو ہمارے آدم سے بہت پہلے کسی اور آدم کی نسل ہیں کیونکہ ان کی تاریخ چالیس ہزار سال قدیم ہے جبکہ ہمارے آدم کو چھ ہزار سال ہوئے ہیں۔

چنانچہ ان گوروں نے ان کا اس پرانی نسل کے جانور کی طرح شکار جاری رکھا اور اپنی تہذیب دکھائی اور جب ان کی نسل گنتی کی رہ گئی تو پھر ان سے ہمدردی پیدا ہوئی اسی طرح کی ہمدردی جو یہ بعض دیگر ختم ہوتے ہوتے جانوروں کی نسلوں سے دکھاتے ہیں۔ لیکن اس کے ساتھ ہی ان کو شراب اور دیگر نشوں کا ایسا عادی بنا دیا گیا کہ یہ دن کو کم ہی نظر آتے ہیں نشہ میں دھت پڑے رہتے ہیں جبکہ رات کو جرائم پیشہ افراد بن کر جرم کرتے ہیں۔ چند لوگ پیسے کمانے کے لئے پبلک جگہوں پر ایک موٹے ڈنڈے جس کے اندر سوراخ کیا ہوتا ہے کے ذریعہ اپنا مخصوص میوزک بجاتے ہوئے دیکھے جا سکتے ہیں۔ ان کی دیکھا دیکھی بعض گوروں نے بھی یہ فن سیکھ لیا ہے اور ان کے ساتھ بیٹھے مانگتے نظر آتے ہیں۔

آخر گوروں کی نسلی برتری ختم ہوئی تو آسٹریلیا میں دوسرے لوگوں کو بھی جانے کی اجازت ملی اس طرح اب آسٹریلیا ایک ملٹی نیشن ملک ہے جس میں ہر رنگ و نسل ہر مذہب و ملت کے لوگ رہتے ہیں اور سب غیر ملکی ہیں کوئی پہلے آیا کوئی بعد میں اس لئے مقامی اور غیر مقامی کے جھگڑوں کی بجائے رنگوں اور نسلوں کی نفرتیں اور فساد ابھر پڑتے ہیں جو بعض اوقات خبروں کا موضوع بھی بن جاتے ہیں۔

Blue Mounts

1950ء تک یہ دشوار جنگل اور پہاڑی علاقہ تھا جسے عبور نہیں کیا جا سکتا تھا۔ پھر بعض مہم جوؤں نے دریائے Npeon کے اس پار کے علاقے کو عبور کرنے کا منصوبہ بنایا اور جوں جوں آگے بڑھتے حیرت انگیز مظاہر قدرت اور خوبصورت مناظر ملے کہ کہیں تو ہیبت سے دل دہل جاتے اور کہیں خوشبو اور حسن سے دل معطر ہو جاتے انہی میں Blue Mounts کا علاقہ ہے جو سڈنی سے 80,70 کلومیٹر کے فاصلے پر خوبصورت پہاڑی وادیوں اور دلکش غاروں پر مشتمل ہے۔

یہاں غاروں کا ایک عجیب سلسلہ ہے کہ اگر آپ منتظمین کے انتظام کے تحت نہ گئے تو واپسی یقینی نہیں کہیں گم ہو جائیں گے۔ اس لئے منتظمین سیاحوں کو قافلوں کی صورت میں گن کر اندر داخل کرتے اور دروازہ بند کر دیتے ہیں اور واپسی پر بھی گن کر گنتی پورے کرتے ہیں۔ ان غاروں کے اندر ایک عجیب جہاں آباد ہے جس کی ایک معمولی سی جھلک جس نے کھیوڑہ کی نمک کی کانیں دیکھی ہوں اندازہ کر سکتا ہے۔

غاروں کی چھتوں سے ٹپکنے والے قطروں نے جو کرسٹل بنائے ہیں وہ حیرت انگیز ہیں پھر نیلے پانی کی جھیل جو اپنی خوبصورتی میں بے مثل ہے اور بعض جگہ چشمے ان گنت غاروں کا سلسلہ جو سیڑھیاں چڑھتے رہنے اور اترتے رہنے کی تھکاوٹ تو ہوگی لیکن دلفریب مناظر واپسی تک اس تھکان کو روکے رکھیں گے۔

سڈنی سے Katoombo سٹیشن کا ٹکٹ لیں اور ٹرین پر بیٹھ جائیں وہ سیدھی آپ کو ان غاروں کے پاس لے جائے گی۔ اب آپ کی مرضی ہے پیدل چل کر تھوڑا سا گھوم لیں خاص طور پر تین پہاڑیاں جن کو Three Sisters کہا جاتا ہے ان کے پاس کھڑے ہو کر فوٹو گرافی کریں۔ بس پر بیٹھ کر ارد گرد کے ماحول کا نظارہ کریں۔ فلائنگ کوچ میں بیٹھ کر دامن کوہ میں جا کر نظارہ کریں اور اگر آپ باہمت ہیں تو منتظمین کے انتظام کے تحت ان غاروں میں داخل ہو جائیں اور قدرت کی صنعتکاری کا قریب سے معائنہ کریں ان غاروں میں بعض اوقات آکسیجن کی کمی بھی ہو جاتی ہے۔ اس لئے دمہ کے مریضوں اور دل کے مریضوں کو مشورہ نہیں دیا جاتا۔ پھر آپ کی واپسی کی ضمانت نہیں دی جا سکتی۔

سڈنی ہاربر برج

سڈنی بندرگاہ پر آپ فیری پر سیر کریں مگر سب سے دلچسپ چیز ہاربر برج ہے۔ بہت ہی خوبصورت قوس کی شکل میں بنا ہوا بہت اونچا پل جو دو پہاڑوں کو ملاتا ہے اور اس کی دلچسپ چیز اسی گولائی میں بنی سیڑھیاں ہیں جو اوپر جاتی اور دوسری طرف اترتی ہیں باہمت لوگ ان سیڑھیوں کے ذریعہ پل کو پار کرنے میں فخر محسوس کرتے ہیں۔

اوپیرا

اسی جگہ خوبصورت اوپیرا کمپلیکس بھی بنا ہوا ہے ہم اندر تو نہ جا سکے اس لئے اوپیرا ہی دیکھ کر واپس آ گئے لیکن بیرون بتا رہا تھا کہ اندرون خانہ کیا نہ ہوگا۔

West Point

آسٹریلیا اگرچہ بہت وسیع اور کھلی زمینوں کا ملک ہے جہاں اکثر مکانات ایک منزلہ ہی ہیں کیونکہ جگہ کی کمی نہیں مگر پھر بھی سڈنی کو عالمی شہروں کی طرح Cosmopolitin شہر بنانے کے لئے West Point پر اونچی اونچی عمارتوں کا جنگل اگا دیا گیا ہے اور تمام کاروباری مراکز ایک ہی جگہ جمع کر دینے سے ٹریفک کے مسائل اور فضائی آلودگی کے مسائل ہیں۔ شہر کے اندرون میں ایک گلی میں ایک منزل کی اونچائی پر چھوٹی سی ریل چلتی ہے جو بعض جگہوں کا اوپر سے دیدار کراتی ہے۔ 5 سٹیشنوں پر 10 منٹ میں واپس آ جاتی ہے۔ آخر ٹورسٹ کو لوٹنا بھی تو ایک چیز ہے کہ اس کا کرایہ بہت مہنگا ہے۔

موسم

سڈنی کا موسم قابل اعتبار نہیں۔ گرمی میں پسینہ پسینہ ہو رہے ہو تو سمندری ہوا کا ایک تھپیڑا آیا اور آپ ٹھنڈ سے کانپنے لگے۔ سڈنی میں بارش کم ہوتی ہے جبکہ دوسرے شہروں میں قدرے زیادہ ہوتی ہے ویسے پورے آسٹریلیا میں ہر زمیندار کو اپنی زمین میں ایک طرف کھڈا بنانا پڑتا ہے جہاں بارش کا پانی جمع ہو جائے مقامی طور پر اسے ڈیم کہا جاتا ہے۔ جانور خاص طور پر کنگرو یہاں سے پانی پیتے ہیں۔ بڑے زمینداروں میں یہ پانی کاشت کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ جتنا بڑا اور جتنے زیادہ ڈیم کوئی زمیندار بنالے گا اس کی کاشت میں مددگار ہوں گے۔ جانوروں کے لئے بھی اور چارہ کے لئے بھی۔

حکومت

صوبوں میں لیبر حکومتیں ہیں جبکہ مرکز میں لبرل مرکز ہیں۔ Howard کسی نہ کسی ایشو پر خواہ اس کا تعلق امریکہ کے 9/11 سے ہو یا عراق اور ایران سے مسلمانوں کے خلاف عالمی نفرت کا فائدہ اٹھا جاتے ہیں۔ لیکن بعض آسٹریلوی کہتے ہیں کہ ہم جان بوجھ کر مرکز اور صوبوں میں الگ الگ پارٹیوں کو ووٹ دیتے ہیں کہ وہ مادر پدر آزاد نہ ہو جائیں۔

معیشت

آسٹریلیا معدنیات سے مالا مال ملک ہے۔ کوئلہ، سونا، ہیروں کے علاوہ یورینیم کا بہت بڑا ذخیرہ ہے اور آئندہ سالوں میں مالی وسعت میں بہت ترقی کے امکانات ہیں حال ہی میں امریکہ نے ہندوستان کے ساتھ جو ایٹمی تعاون کا معاہدہ کیا ہے اس کے لئے یورینیم آسٹریلیا فراہم کرے گا۔ سیاحت روز افزوں ترقی پر ہے جس کی وجہ سے گرمیوں میں گرم موسم کے علاوہ بحرالکاہل کی کاہلی بھی ہے اور چاروں طرف پھیلی ہوئی بیچز۔

یورپین تو اس ماحول پر ٹوٹے پڑے ہیں مگر جاپانی بھی کہتے ہیں کہ اگر ہنی مون آسٹریلیا میں نہ منایا تو وہ ہنی مون ہی کیا ہوا۔

آسٹریلیا میں چار قسم کے لوگ جا کر رہ سکتے ہیں۔

اول: وہ جو انتہائی تعلیم یافتہ ہوں اور اپنے فن میں ماہر ہوں ان کو تمام دنیا میں ویزہ دے دیا جاتا ہے اور نوکری بھی مل جاتی ہے۔

دوم: وہ جو کاروباری لوگ ہوں اور کم از کم ایک لاکھ ڈالر شو کریں کہ ہم نے کاروبار کرنا ہے ان کو ویزا مل جاتا ہے۔

تیسرے: شادی کی بنیاد پر میاں کو بیوی اور بیوی کو میاں کی بنیاد پر ویزا مل جاتا ہے۔

چوتھے: وہ مظلوم اور سیاسی و مذہبی اعتبار سے ستائے ہوئے اگر ثابت کر دیں کہ وہ واقعی مظلوم ہیں ان سے بھی ہمدردی کی جاتی رہی ہے جو اب ماند پڑتی جاتی ہے۔

آپ کو یاد ہوگا بعض اور جزائر بحرالکاہل کی طرح آسٹریلیا کو بھی کسی زمانے میں کالا پانی کہا جاتا تھا اور حکومتیں اپنے مجرموں یا جرائم پیشہ لوگوں کو یہاں بھجواتی رہی ہیں۔

عہدیداران تحریک جدید

"خدا تعالیٰ کے کام پریذیڈنٹوں اور سیکرٹریوں سے وابستہ نہیں ہوتے اور نہ قیامت کے روز اللہ تعالیٰ کسی جماعت سے یہ پوچھے گا کہ تمہارا پریذیڈنٹ یا سیکرٹری کیسا تھا بلکہ وہ افراد سے پوچھے گا کہ تم کیسے تھے۔ اگر کسی جگہ کا پریذیڈنٹ یا سیکرٹری سست ہوگا۔ اور ان کی سستی کی وجہ سے جماعت کے لوگ تحریک میں حصہ لینے سے محروم رہیں گے تو اللہ تعالیٰ انہیں معاف نہیں کرے گا۔ بلکہ وہ کہے گا کہ تم میں سے ہر شخص سیکرٹری اور پریذیڈنٹ تھا اور تمہارا فرض تھا کہ جب کوئی پریذیڈنٹ یا سیکرٹری سستی میں مبتلا تھا تو تم خود اس کی جگہ کام کرتے ...... کسی ایک جماعت کو اس بات پر مطمئن نہیں ہو جانا چاہئے کہ اس نے تحریک جدید میں حصہ لے لیا ہے۔ بلکہ اسے اس وقت تک اطمینان کا سانس نہیں لینا چاہئے جب تک کہ ساری جماعتیں اس میں حصہ نہ لے لیں۔"

(الفضل 19 فروری 1937ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 74074 میں محمد حنیف

ولد میاں اللہ دتہ (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر 19 سال بیعت 2004ء ساکن سید والا ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) دریائی زمین ایک ایکڑ مالیتی -/100000 روپے (2) مکان مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/4000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد حنیف۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد طاہر ولد مبارک احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یٰسین ولد میاں اللہ دتہ (مرحوم)

مسل نمبر 74075 میں محمد نواز

ولد میاں اللہ دتہ (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر 34 سال بیعت 1992ء ساکن سید والا ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج تاریخ 24-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) دریائی زمین ایک ایکڑ مالیتی -/100000 روپے (2) مویشی مالیتی اندازاً -/70000 روپے (3) 4 مرلہ مکان مالیتی -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/4000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد نواز۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یٰسین

مسل نمبر 74076 میں ناصر احمد

ولد غلام احمد قوم کھوکھر پیشہ دوکانداری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سید والا ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد

مسل نمبر 74077 میں اظہر احمد

ولد منور احمد قوم بھٹی پیشہ زرگری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سید والا ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مشترکہ موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت زرگری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اظہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد طاہر ولد مبارک احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد منور احمد

مسل نمبر 74078 میں طارق احمد

ولد غلام رسول قوم جٹ پیشہ تجارت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 2/5-L احاطہ جواہر سنگھ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری سلیم احمد ولد محمد حسین۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد غلام رسول

مسل نمبر 74079 میں بشارت احمد

ولد میاں محمد یعقوب قوم بھٹی پیشہ زرگر عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سید والا ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان برقبہ پونے چار مرلے اندازاً مالیتی -/600000 روپے (2) پلاٹ برقبہ سواپانچ مرلے اندازاً مالیتی -/370000 روپے (3) مکان برقبہ ڈیڑھ مرلہ اندازاً مالیتی -/175000 روپے (4) دوکان برقبہ 6x7 مربع فٹ -/185000 روپے (5) مکان مالیتی اندازاً -/1000000 روپے (6) مکان واقع جڑانوالہ مالیتی اندازاً -/280000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد طاہر ولد مبارک احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد میاں منور احمد

مسل نمبر 74080 میں محمد وارث

ولد عبدالستار قوم ورک پیشہ کاشتکاری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ سم والا ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی رقبہ 4 کنال مالیتی اندازاً -/50000 روپے (2) رقبہ از ورثہ والد 3/1 ایکڑ مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد وارث۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری امتیاز احمد وصیت نمبر 30906۔ گواہ شد نمبر 2 محمد لقمان مربی سلسلہ وصیت نمبر 25978

مسل نمبر 74081 میں افشین مبشر

بنت مبشر احمد بھٹی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 45 ر۔ب مرڑھ ڈیرے والا ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ افشین مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 2 حسنات احمد ولد مبشر احمد

مسل نمبر 74082 میں محمد اعظم

ولد محمد یونس قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھورکوٹلی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4/1 ایکڑ مالیتی -/1200000 روپے (2) بھینس 2 عدد مالیتی -/60000 روپے (3) 10 مرلے رہائشی جگہ مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ زمین مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا

کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اعظم ۔گواہ شد نمبر 1 محمد اسلام ولد محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یٰسین ولد محمد دین

مسل نمبر 74083 میں ناہید اعظم

زوجہ محمد اعظم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھورکوٹلی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-8-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/10000 روپے (2) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/22000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناہید اعظم ۔گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم خاوند موصیہ ۔گواہ شد نمبر 2 محمد یٰسین ولد محمد دین

مسل نمبر 74084 میں رضیہ بیگم

زوجہ محمد انور قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھورکوٹلی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-8-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/21 روپے (2) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/56000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ رضیہ بیگم ۔گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم ولد محمد یونس۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یٰسین ولد محمد دین

مسل نمبر 74085 میں عباد علی

ولد عالم خاں قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھورکوٹلی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-8-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ مالیتی -/300000 روپے (2) بھینس 1 عدد مالیتی -/40000 روپے (3) 10 مرلہ حویلی مالیتی -/35000 روپے (4) 7 مرلہ رہائشی جگہ مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ زمین مبلغ -/7000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عباد علی ۔گواہ شد نمبر 1 مطلوب احمد ولد مبارک علی ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یٰسین ولد محمد دین

مسل نمبر 74086 میں طاہرہ امجد

زوجہ محمد امجد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھورکوٹلی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-8-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ طاہرہ امجد ۔گواہ شد نمبر 1 محمد امجد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یٰسین ولد محمد دین

مسل نمبر 74087 میں محمد اسلام

ولد محمد صدیق قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھورکوٹلی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-8-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی 4 کنال 5 /ایکڑ مالیتی -/2200000 روپے (اس زمین میں میرے ساتھ حصہ داران ہیں) (2) بھینس 2 عدد مالیتی -/70000 روپے (3) 10 مرلہ رہائشی جگہ کا 1/2 حصہ -/25000 روپے اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ مبلغ -/35000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد اسلام ۔گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم ولد محمد یونس ۔گواہ شد نمبر 2 محمد یٰسین ولد محمد دین

مسل نمبر 71088 میں ریحانہ کوثر

زوجہ محمد اسلام قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھورکوٹلی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-8-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے 4 ماشے بشمول حق مہر اداشدہ بصورت زیور مالیتی -/88000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ریحانہ کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسلام خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یٰسین ولد محمد دین

مسل نمبر 74089 میں سراں بیگم

بیوہ بشیر احمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھورکوٹلی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-8-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ مالیتی -/400000 روپے (2) بھینس 1 عدد مالیتی -/30000 روپے اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ زمین مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ سراں بیگم ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حسین ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یٰسین ولد محمد دین

مسل نمبر 74090 میں محمد یٰسین

ولد محمد دین قوم چوہان پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھورکوٹلی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-8-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 1 مرلہ رہائشی کمرہ مالیتی -/10000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد یٰسین ۔گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم ولد محمد یونس۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلام ولد محمد صدیق

مسل نمبر 74091 میں محمد امین

ولد بشیر احمد قوم کاہلوں پیشہ زمیندارہ عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھور مغلیاں ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مشترکہ اڑھائی ایکڑ زرعی اراضی اندازاً مالیتی -/500000 روپے (2) مشترکہ 2 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/100000 روپے (جائیداد بالا میں 2 بہنیں ایک بھائی حصہ دار ہیں) ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن

احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد امین۔ گواہ شد نمبر1 قریشی خالد ندیم ولد قریشی محمد عبداللہ۔ گواہ شد نمبر2 امتیاز احمد ولد غلام احمد

مسل نمبر74092 میں حلیم مسعود

ولد وسیم احمد قوم کاہلوں پیشہ ملازمت عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھور مغلیاں ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حلیم مسعود۔ گواہ شد نمبر1 قریشی خالد ندیم ولد قریشی محمد عبداللہ۔ گواہ شد نمبر2 وقار احمد ولد مختار احمد

مسل نمبر74093 میں حامد حئی

ولد عبدالحئی قوم ہندل پیشہ ملازمت عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھور مغلیاں بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حامد حئی۔ گواہ شد نمبر1 قریشی خالد ندیم ولد قریشی محمد عبداللہ۔ گواہ شد نمبر2 وقار احمد ولد مختار احمد

مسل نمبر74094 میں مبشریٰ منصور

بنت منصور قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبشریٰ منصور۔ گواہ شد نمبر1 محمد رفیق منہاس ولد محمد صادق (مرحوم) گواہ شد نمبر2 منصور قریشی والد موصیہ

مسل نمبر74095 میں محمد یحییٰ

ولد محمد اکرم قوم ہنجراء پیشہ زمیندارہ عمر35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موضع سمندر ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ رہائشی مکان 1 کنال کا 6/1 حصہ اندازاً مالیتی -/50000 روپے (2) مشترکہ مکان زرعی اراضی 33 ایکڑ کا حصہ اندازاً مالیتی -/120000 روپے (3) کار مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یحییٰ۔ گواہ شد نمبر 1 سعادت احمد سعدی مربی سلسلہ ولد چوہدری شفقت رسول۔ گواہ شد نمبر2 نثار احمد شمس ولد مختار احمد

مسل نمبر74096 میں فضل محمود

ولد غلام حسن قوم ہنجراء پیشہ وکالت رزمیندارہ عمر39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موضع سمندر ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 15 مرلہ مشترکہ رہائشی مکان کا 1/4 حصہ اندازاً مالیتی -/350000 روپے (2) حصہ از زرعی زمین 20 ایکڑ تقریباً (فی الحال انتقال نہیں ہوا) اندازاً مالیتی -/4500000 روپے (3) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/40000 روپے (3) کار اندازاً مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400000 روپے سالانہ بصورت وکالت + زمیندارہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فضل محمود۔ گواہ شد نمبر1 سعادت احمد سعدی مربی سلسلہ ولد چوہدری شفقت رسول۔ گواہ شد نمبر 2 نثار احمد شمس ولد مختار احمد

مسل نمبر74097 میں محمد ادریس

ولد حافظ محمد حسین قوم قاضی پیشہ زمینداری عمر49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چنڈ بھروانہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ جائیداد ساڑھے تین ایکڑ کا 1/5 حصہ اندازاً مالیتی -/137000 روپے (2) مشترکہ رہائشی مکان 1 کنال کا 1/5 حصہ اندازاً مالیتی -/150000 روپے (3) مشترکہ بھینس 2 عدد کا 1/5 حصہ اندازاً مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ادریس۔ گواہ شد نمبر1 سعادت احمد سعدی مربی سلسلہ ولد چوہدری شفقت رسول۔ گواہ شد نمبر 2 محمد زبیر مہدی ولد محمد زاہد

مسل نمبر74098 میں خالدہ پروین

زوجہ چوہدری اعجاز احمد قوم بندیشہ پیشہ خانہ داری عمر52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ شاہ محمد ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی اندازاً -/36000 روپے (2) حق مہر -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خالدہ پروین۔ گواہ شد نمبر1 شاہنواز ولد چوہدری اعجاز احمد۔ گواہ شد نمبر2 چوہدری اعجاز احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر74099 میں محمد احمد

ولد اللہ دتہ قوم جٹ پیشہ دوکانداری عمر37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نئی بستی ناز آباد کوٹ محمد یار ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/100000 روپے (2) دوکانیں اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سعادت احمد سعدی مربی سلسلہ ولد چوہدری شفقت رسول۔ گواہ شد نمبر2 نثار احمد شمس ولد مختار احمد

مسل نمبر74100 میں امتہ الراحت

زوجہ محمد یوسف قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر5 گگھ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/500 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/14000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ ...... سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الراحت۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 طارق احمد طاہر مربی سلسلہ وصیت نمبر 30614

مسل نمبر 74101 میں ارسلان عزیز احمد

ولد عزیز احمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ ارسلان عزیز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شعیب خالد ولد محمد بشیر۔ گواہ شد نمبر 2 خالد رشید ولد رشید احمد

مسل نمبر 74102 میں طارق محمود

ولد نور احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 120 گز مالیتی اندازاً -/200000 روپے (2) پلاٹ برقبہ 240 گز مالیتی اندازاً -/100000 روپے (1) کار مالیتی اندازاً -/250000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ طارق محمود۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد منیب ولد عطا محمد۔ گواہ شد نمبر 2 منظور احمد باجوہ ولد نذیر احمد باجوہ

مسل نمبر 74103 میں سلیمان منصور

ولد عبدالرحیم خان صابر قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ سلیمان منصور۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء القدوس طاہر ولد عبدالغنی ۔گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد سندھو وصیت نمبر 39152

مسل نمبر 74104 میں عبدالحیٔ

ولد شیر محمد قوم ڈوگر پیشہ تجارت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف نمبر 6 حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالحیٔ۔گواہ شد نمبر 1 عامر احمد ولد منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالغنی ولد فضل دین

مسل نمبر 74105 میں عبدالسمیع

ولد علی احمد قوم آرائیں پیشہ مکینک عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔عبدالسمیع ۔گواہ شد نمبر 1 عامر احمد ولد منصور احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالغنی ولد فضل دین (مرحوم)

مسل نمبر 74106 میں محمد مجاہد

ولد مجید انور قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھمن آباد حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ محمد مجاہد۔ گواہ شد نمبر 1 حمید اللہ قمر ولد مجید انور۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد سندھو وصیت نمبر 39152

مسل نمبر 74107 میں مبارک احمد

ولد نذیر احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن یاسین حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی فلیٹ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے (2) نقد رقم -/50000 روپے (3) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/15000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اقبال احمد ولد سردار محمد۔ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد وصیت نمبر 27311

مسل نمبر 74108 میں خالدہ شاہدہ

زوجہ مبارک احمد قوم بُھٹہ پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن یاسین حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/18000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ خالدہ شاہدہ۔ گواہ شد نمبر 1 خالد رشید ولد رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالغنی ولد فضل دین

مسل نمبر 74109 میں غزالہ مبارک

بنت مبارک احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ غزالہ مبارک۔ گواہ شد نمبر 1 خالد رشید ولد رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالغنی ولد فضل دین

مسل نمبر 74110 میں سحر مبارک

بنت مبارک احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-7-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ سحر مبارک ۔گواہ شد نمبر 1 خالد رشید ولد رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالغنی ولد فضل دین

مسل نمبر 74111 میں مختار احمد

ولد مبارک احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مختار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالغنی ولد فضل دین ۔گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 74112 میں بشریٰ فاروق

زوجہ فاروق احمد قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 46 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد نمبر 6 حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 90-2 گرام (2) حق مہر اداشدہ -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ فاروق۔ گواہ شد نمبر 1 محمد افضل عامر ولد سلطان احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اقبال احمد ولد غلام رسول

مسل نمبر 74113 میں رحمت بی بی

بیوہ شیر محمد (مرحوم) قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 85 سال بیعت 1943ء ساکن لطیف آباد نمبر 6 حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/100000 روپے (2) حق مہر اداشدہ سوا بتیس روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رحمت بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد شریف احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالغنی ولد افضل دین

مسل نمبر 74114 میں ظفر احمد

ولد نذیر احمد قوم آرائیں پیشہ دوکانداری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولارچی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 راؤ شاہ نواز وصیت نمبر 34707۔ گواہ شد نمبر 2 غلام احمد ولد عبدالحق

مسل نمبر 74115 میں نعمان احمد

ولد خالد محمود قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولارچی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعمان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 راؤ شاہ نواز وصیت نمبر 34707۔ گواہ شد نمبر 2 غلام احمد ولد عبدالحق

مسل نمبر 74116 میں محمد اسلم

ولد محمد اسماعیل قوم کاہلوں جٹ پیشہ کاشتکاری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولارچی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4 ایکڑ مالیتی -/400000 روپے (2) مویشی مالیتی -/110000 روپے (3) 15 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت کاشتکاری مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 1 راؤ شاہ نواز وصیت نمبر 34707۔ گواہ شد نمبر 2 شریف احمد ولد نذیر احمد

☆......☆......☆......☆

شرک کی ایک قسم

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:۔

"جو شخص اولاد کو یا والدین کو یا کسی اور چیز کو ایسا عزیز رکھے کہ ہر وقت انہیں کا فکر رہے تو وہ بھی ایک بت پرستی ہے۔.............. فرمایا: اولاد چیز کیا ہے؟ بچپن سے ماں اس پر جان فدا کرتی ہے مگر بڑے ہو کر دیکھا جاتا ہے کہ بہت سے لڑکے اپنی ماں کی نافرمانی کرتے ہیں اور اس سے گستاخی سے پیش آتے ہیں۔ پھر اگر فرمانبردار بھی ہوں تو دکھ اور تکلیف کے وقت وہ اس کو ہٹا نہیں سکتے۔ ذرا سا پیٹ میں درد ہو تو تمام عاجز آجاتے ہیں۔ نہ بیٹا کام آ سکتا ہے نہ باپ، نہ ماں، نہ کوئی اور عزیز۔ اگر کام آتا ہے تو صرف خدا۔ پس ان کی اس قدر محبت اور پیار سے فائدہ کیا جس سے شرک لازم آئے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) (التغابن:16) اولاد اور مال انسان کے لئے فتنہ ہوتے ہیں۔ دیکھو اگر خدا کسی کو کہے کہ تیری کل اولاد جو مر چکی ہے زندہ کر دیتا ہوں مگر پھر میرا تجھ سے کچھ تعلق نہ ہوگا تو کیا اگر وہ عقلمند ہے اپنی اولاد کی طرف جانے کا خیال بھی کرے گا؟

پس انسان کی نیک بختی یہی ہے کہ خدا کو ہر ایک چیز پر مقدم رکھے۔ جو شخص اپنی اولاد کی وفات پر برا مناتا ہے وہ بخیل بھی ہوتا ہے کیونکہ وہ اس امانت کے دینے میں جو خدا تعالیٰ نے اس کے سپرد کی تھی بخل کرتا ہے اور بخیل کی نسبت حدیث میں آتا ہے کہ اگر وہ جنگل کے دریاؤں کے برابر بھی عبادت کرے تو وہ جنت میں نہیں جائے گا۔ پس ایسا شخص خدا سے زیادہ کسی چیز کی محبت کرتا ہے اس کی عبادت نماز، روزہ بھی کسی کام کے نہیں۔"

(ملفوظات۔ جلد پنجم صفحہ 602)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی ربوہ)

درخواست دعا

✽ مکرم نسیم احمد شمس صاحب مربی سلسلہ اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں۔

محترمہ اختر پروین بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم رانا تقدیس الرحمٰن صاحب فیکٹری ایریا اسلام ربوہ پر مورخہ 3 نومبر 2007ء کو ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے دائیں جانب فالج کا حملہ ہوا ہے وہ I.C.U فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں ان کی شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

✽ مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر الفضل برائے توسیع اشاعت، چندہ جات، بقایاجات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع فیصل آباد کے دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

مشہور عجائب گھر لوور

لوور کسی زمانے میں فرانس کے حکمرانوں کا محل تھا مگر آج دنیا کا ایک بہت بڑا میوزیم ہے اور پیرس کے قلب میں دریائے سین کے کنارے واقع ہے۔

اس مقام کو سب سے پہلے بیسویں صدی میں اس نام سے پکارا گیا۔ اس کی ایک وجہ غالباً یہ تھی کہ پیرس کے قریب جو جنگل واقع تھا وہ لومڑیوں سے بھرا ہوا تھا اور فرانسیسی زبان میں Louve لومڑی کو کہتے ہیں۔

1204ء میں اسے Philip Augustus نے بنوانا شروع کیا۔ چارلس پنجم نے اسے ایک قلعہ کی شکل دی۔

لیکن 1541ء میں فرانس اول نے اپنے چیف آرکیٹیکٹ Pierre-Lescot کی مدد سے اسے محل میں تبدیل کروادیا۔ لوئی چہاردہم تک اس کے جانشین اس میں اضافے کرواتے رہے۔ لوئی چہاردہم کے عہد میں لوور کا مشرقی حصہ بنا۔ جو آجکل عمارت کا Front ہے۔ یہ حصہ Claude Perrault نے ڈیزائن کیا۔ یہ حصہ 570 فٹ لمبا ہے اور اس میں Couple D. Columns کے 28، Pairs ہیں۔ اس حصہ کی تعمیر کے باعث اس عمارت کا شمار Renaissance عہد کی بہترین فرانسیسی عمارتوں میں ہوتا ہے۔

نپولین اول کے عہد میں اس میں مزید اضافے ہوئے نپولین سوم کے عہد میں شمالی گوشے کا ایک بڑا حصہ دوبارہ تعمیر ہوا۔ کیونکہ اسے ایک آتش زدگی میں خاصہ نقصان پہنچا تھا۔ یہ حصے Visconti اور Leful نامی آرکیٹیکٹس نے ڈیزائن کئے۔

ہنری چہارم کے دور میں پہلی مرتبہ لوور میں آرٹسٹوں کا داخلہ شروع ہوا۔ اس کے عہد میں آرٹسٹ لوور میں باقاعدہ قیام کیا کرتے تھے۔ نپولین اول کے عہد میں آرٹسٹوں کو لوور سے باہر نکال دیا گیا اور اس کے عہد میں لوور کو ایک میوزیم میں تبدیل کر دیا گیا۔

8 نومبر 1793ء کو لوور میوزیم پہلی مرتبہ عوام کے لئے کھولا گیا۔ اس میوزیم میں اساتذہ فن کی بنائی ہوئی 200 تصویریں، 40 ہزار عام تصویریں اور قدیم وجدید دنیا کے ہزار ہا شہ پارے اور نوادرات نمائش کے لئے موجود ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ اس میوزیم کو مکمل طور پر دیکھنے کے لئے کئی ہفتوں کا وقت درکار ہوتا ہے۔

اس میوزیم کی اصل وجہ شہرت مونالیزا ہے۔ جو اس کی زینت ہے اس کے علاوہ وینس ڈی میلو کا مجسمہ بھی یہیں موجود ہے۔ 2 اگست 1911ء کو ایک چور Leonard Vincenzo یہیں سے مونالیزا کا شاہکار لے اڑا تھا۔ جو 2 سال بعد دسمبر 1913ء میں اس سے بازیاب کرلیا گیا اور 4 جنوری 1914ء کو اسے دوبارہ لوور کی گیلری کی زینت بنادیا گیا جہاں وہ آج بھی روزانہ ہزاروں سیاحوں کی نگاہوں کا مرکز ہے۔

خبریں

عراق میں خودکش دھماکے اور تشدد 42 افراد ہلاک

عراق میں خودکش دھماکوں اور تشدد کے واقعات میں 6 امریکی فوجیوں سمیت 42 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ 5 فوجی بغداد اور ایک الزبار میں مارا گیا، فلوجہ میں ہونے والے خودکش کار بم دھماکے میں 11 اور رمادی میں 9۔افراد ہلاک ہو گئے۔ اے ایف پی کے مطابق امریکی اور عراقی فورسز نے القاعدہ کے خفیہ ٹھکانوں کی تلاش کی کارروائیوں کے دوران وسطی و شمالی صوبوں عنبر اور صلاح الدین کے درمیان واقع ایک بڑی جھیل کے نزدیک سے اجتماعی قبر دریافت کی جس میں 22 لاشیں پائی گئیں۔

امریکہ نے پاکستان کی امداد پر نظر ثانی شروع کردی

امریکہ نے کہا ہے کہ پاکستان کو دی جانے والی امداد پر نظر ثانی کا آغاز کردیا گیا ہے۔ نجی ٹی وی کے مطابق امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان سین میک کارمک نے کہا کہ متعلقہ لوگ امداد پر نظر ثانی کر رہے ہیں ۔ وائٹ ہاؤس، محکمہ خارجہ اور دیگرا دارے صورتحال کا جائزہ لے رہے ہیں ۔ اگر کسی امریکی قانون کی خلاف ورزی ہوئی تو امداد معطل ہوسکتی ہے۔

اسلام آباد میں ڈش انٹینا کی خرید وفروخت پر پابندی لگا دی گئی

قانون نافذ کرنے والے اداروں نے اسلام آباد، راولپنڈی میں ڈش انٹینا کی خرید وفروخت پر پابندی لگاتے ہوئے ڈش انٹینا کے تمام کاروباری مراکز کو تالے لگوا دیئے۔ ان مقامات پر پولیس تعینات کر دی گئی ہے۔ ڈش انٹینا بنانے پر بھی پابندی لگادی گئی ہے۔ فیکٹری مالکان پر واضح کیا گیا ہے کہ خلاف ورزی پر فیکٹری بند ہوسکتی ہے۔ عوام نے اس اقدام پر غم وغصے کا اظہار کیا ہے۔

افغانستان، طالبان کا بعض اضلاع پر مکمل کنٹرول

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل بین کی مون نے افغانستان کے بعض اضلاع پر طالبان کو مکمل کنٹرول حاصل ہونے پر گہری تشویش ظاہر کی ہے۔ انہوں نے نیٹو اور افغان سیکیورٹی فورسز کے اس کردار کو سراہا جو وہ افغان عوام کو دوبارہ انتہا پسندوں کے ہاتھوں یرغمال بننے سے بچانے کیلئے کر رہی ہیں۔ انہوں نے افغانستان میں انتہا پسندی اور دہشت گرد عناصر کے خلاف برسر پیکار تمام اتحادی ممالک پر زور دیا ہے کہ وہ افغانستان کی تعمیر نو اور بحالی کیلئے اپنی مشترکہ کوششوں کی کامیابی کو یقینی بنانے کیلئے اپنی ذمہ داریاں پوری کریں۔

ائیر کرافٹ انجینئرز کی تنخواہوں میں اضافے سے سالانہ 100 کروڑ کا نقصان ہوگا

پاکستان انٹرنیشنل ائیرلائن کے ترجمان نے کہا ہے کہ ائیر کرافٹ انجینئرز کا تنخواہوں اور مراعاتی پیکج کا مطالبہ پورا کیا جاتا ہے تو ادارے کو سالانہ 100 کروڑ روپے کا نقصان ہوگا۔ پی آئی اے کے فضائی بیڑے میں 7 نئے ائیر بسیں شامل کی جارہی ہیں جس کا آپریشن 2009ء تک مکمل کرلیا جائے گا۔

وسط ایشیائی ممالک کا پاکستان کو بجلی کی فراہمی کیلئے گرین سگنل

وسطی ایشیا کے ممالک افغانستان کے راستے پاکستان کو بجلی کی فراہمی کے ابتدائی معاہدے پر رواں ماہ دستخط کر سکتے ہیں اس کیلئے توانائی پیدا کرنے والے ممالک نے گرین سگنل دے دیا ہے۔ فرانسیسی خبررساں ادارے کے مطابق 4 ممالک کے نمائندوں کا ایک اہم اجلاس 16 نومبر کو کابل میں منعقد ہوگا جس میں پاکستان کو بجلی کی فراہمی کیلئے ابتدائی معاہدے پر دستخط کئے جانے کا امکان ہے۔

اسلام آباد میں درمیانی درجے کا زلزلہ

وفاقی دارالحکومت او رملحقہ علاقوں میں منگل کی صبح 7 بجکر 16 منٹ پر درمیانے درجے کا زلزلہ آیا۔ بین الاقوامی ریکٹر سکیل پر زلزلے کی شدت 5.1 ریکارڈ کی گئی۔ اس کا مرکز پشاور کے شمال میں 490 کلومیٹر دور تاجکستان میں تھا۔ زلزلے سے کسی جانی او رمالی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ملی ہے۔

دوسرا ون ڈے، بھارت اور پاکستان آج موہالی میں مدمقابل ہونگے

بھارت اور پاکستان کرکٹ ٹیموں کے درمیان پانچ ایک روزہ بین الاقوامی میچوں پر مشتمل سیریز کا دوسرا میچ آج موہالی میں کھیلا جائے گا۔ میزبان بھارت کو سیریز میں 1-0 سے برتری حاصل ہے۔ پاکستانی کپتان شعیب ملک نے کہا ہے کہ سیریز کے دوسرے میچ میں سابقہ غلطیوں کو دہرایا نہیں جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ وہ موہالی میں کھیلے جانے والے دوسرے ایک روزہ میچ میں مربوط حکمت عملی کے تحت ٹیم کو میدان میں اتاریں گے اور کامیابی حاصل کر کے سیریز 1-1 سے برابر کریں گے سیریز کا تیسرا میچ 11 نومبر کو کانپور، چوتھا 15 نومبر کو گوالیار میں جبکہ سیریز کا پانچواں اور آخری ایک روزہ میچ 18 نومبر کو جے پور میں ہوگا۔

تعطیل

مورخہ 9 نومبر 2007ء کو قومی تعطیل کی وجہ سے روزنامہ الفضل شائع نہ ہوگا۔ قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ کرلیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 8 نومبر

طلوع فجر	5:05
طلوع آفتاب	6:28
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:16

حسن نکھار کریم
چہرہ کی حفاظت اور نکھار کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

طاہر ہومیو پیتھک کنسلٹیشن کلینک
ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ایم بی بی ایس K.E ایم ڈی ایران
اللہ کے فضل سے ہر طرح کے پیچیدہ، کرانک اور لاعلاج امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔ مشورہ کیلئے بالمشافہ ملیں یا اپنے مفصل حالات لکھ کر بذریعہ پوسٹ میڈیسن طلب کرسکتے ہیں
424-D فیصل ٹاؤن لاہور نزد گورمہ بیکرز
0322-4223537 ☎ 042-5221477

LEARN LANGUAGES
GERMAN, IELTS
APPLY FOR STUDY VISA
Hostel Facility for Students
Manshad Ahmad
(042-6113266,0321-4015667)
27-C Faisal Town Lahore

الفضل روم کولر، گیزر
بھاری چادر کے لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ گیزر تیار کروائیں نیز پرانا گیزر بھی تبدیل کرواسکتے ہیں۔
فیکٹری: 265-16-B1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
042-5114822-5118096

CPL-29FD

زمین برائے فروخت
تین ایکڑ رقبہ۔ نگری پٹرولیم سروس کے عقب میں ربوہ احمد نگر کے درمیان۔ پختہ سڑک زمین تک موجود، بہترین جگہ
برائے رابطہ: 0321-7915086

HOLISMOPATHY
"لاعلاج" مریضوں کا علاج
TRAINNG /TREATMENT
مطلوبہ رسالہ بذریعہ V.P.P -/200 روپے
H/Dr. Sajjad 31/55 D.U.S Rabwah
047-6212694 Cell:0334-6372030

لیزر کے بغیر، بالوں کا مستقل خاتمہ
ماہر امراض جلد ڈاکٹر عائشہ خان صاحبہ
مورخہ 11-نومبر 2007ء بروز اتوار
بمقام ربوہ کلینک
دارالرحمت غربی ربوہ
بروز ہفتہ 10 نومبر
رابطہ کیلئے
فون نمبر 6213888
فون 6213462-0300-9452971

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں پلاٹ مکان زرعی وسکنی زمین خرید وفروخت کی با اعتماد ایجنسی
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر 6212764
گھر: 6211379 موبائل 0300-7715840

جرمنی جانے سے پہلے
جرمن زبان سیکھیے
برائے رابطہ
دارالرحمت غربی ربوہ
047-6213372
0300-7702423
0333-6715543

MEHREEN TRAVELS
Our Services
* Air Ticketing & Reservation
* Hotel Reservations.The best services in affordable price
Yes your own travel consultant :Mehreen Travels.
For any enquiry Please contact: 042-6280443-44
Cell#:0345-4033286 Fax#:6280506
108-B- Sadiq plaza, 69 Shahrah-e-quaid-e-Azam Lahore
E-mail:mehreentravels@hotmail.com

SHEIKH SONS
31-32 Bank Square Market Model Town,
Lahore-54700, Pakistan
Tel: 042-5832127, 5832358Fax : 042-5834907
Web site: www.sheikhsons.com
Indentors, Suppliers & Contractors
1) Gas & Steam Turbines Spares
2)Boilers
3)Speciality Chemicals for Oil & Gas and Power Industry